منتخب سرائیکی کلام

جمل لغاری

مرتبہ: محمد اسلم رسول پوری

بزمِ ثقافت • ملتان

http://www.muftbooks.blogspot.com/

منتخب سرائیکی کلام

حمل لغاری

مُرتب

محمد اسلم رسول پوری

بزمِ ثقافت۔ محلہ مائی مہربان ملتان

http://www.muftbooks.blogspot.com/

جملہ حقوق محفوظ

باراوّل	۱۹۸۹ء
تعداد	۵۰۰
ناشر	ڈاکٹر عاشق محمد خان دُرّانی صدر، بزم ثقافت، ملتان
قیمت	۵۰ روپے
کتابت	اعجاز ڈیروی بی۔ اے
مطبع	منظور پرنٹنگ پریس لاہور
باہتمام:	کاروان ادب، ملتان صدر

http://www.muftbooks.blogspot.com/

فہرست

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۵	عرض ناشر	۱۔
۹	حمل لغاری کے حالات زندگی	۲۔
۱۴	حمل لغاری کی سرائیکی شاعری	۳۔
۲۷	حمل لغاری کے اثرات	۴۔
	حصّہ دوم	
۳۵	ڈوہڑے	۵۔
۴۷	کافیاں	۶۔
۷۳	منظومات	۷۔
	سی حرفیاں	۸۔
۱۲۱	فرہنگ	۹۔
۱۲۷	کتابیات	۱۰۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

عرضِ ناشر

بزمِ ثقافت ملتان ایک پرانا اشاعتی ادارہ ہے۔ اور اس نے بہت سی علمی و ادبی کتابیں شائع کی ہیں۔ گذشتہ کچھ سالوں سے اس ادارے نے سندھ کے سرائیکی شاعروں کے کلام کا انتخاب شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ اور اس سلسلے میں معروف صوفی شاعر حضرت سچل سرمست اور قادر بخش بیدل کے انتخاب الگ الگ کتابی صورت میں شائع کرکے منظرِ عام پر لا چکی ہے۔ حمل لغاری اس سلسلے کی تیسری کڑی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ بھی پہلی دو کتابوں کی طرح مقبولیت عام حاصل کرے گی۔

میں اس سلسلے میں محمد اسلم رسول پوری کا شکر گزار ہوں جنہوں نے پہلی دو کتابوں کی طرح حمل لغاری کی ترتیب میں بھی محنت سے کام لیا ہے اور حمل لغاری کے کلام کے انتخاب کے ساتھ ساتھ ان کے حالاتِ زندگی اور شاعری پر بھی تفصیل سے روشنی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ڈالی ہے۔

مجھے قارئین سے امید ہے کہ وہ اس کتاب کے بارے میں اپنی آراء سے ضرور مطلع فرمائیں گے۔

ڈاکٹر عاشق محمد خان درانی
صدر بزم ثقافت ملتان

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حصّہ اوّل

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حمل لغاری کے حالاتِ زندگی

حمل لغاری بلوچ قبیلے کی شاخ لغاری سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کا شجرہ جو اُن کے اپنے قلم سے لکھا ہوا ملتا ہے حضرت حمزہؓ سے ہوتا ہوا حضرت آدمؑ تک جا پہنچتا ہے۔ لیکن حقیقتاً یہ شجرہ قیاسی ہے۔ اور اس میں بے شمار تاریخی غلطیاں پائی جاتی ہیں۔ البتہ ان کا یہ شجرہ یہاں تک معتبر ہے۔

حمل لغاری بن رحیم خان بن محمد خان بن حاجی دلیل خان بن مرزا خان بن لطل خان بن چھتہ خان بن حسن خان بن بہلول خان بن بکھر خان بن ٹھینگہ خان بن سیرک۔

سیرک کی وجہ سے لغاری قبیلے کی یہ شاخ سیرکانی کہلاتی ہے۔ لیکن حمل لغاری کا خاندان اپنے ایک بزرگ بہلول خان کی وجہ سے بہلولانی لغاری بھی کہلاتا ہے۔

ابتدا میں حمل لغاری کا خاندان شاہ پور متھرا سے ڈیرہ غازی خان ہجرت کر آیا۔ یہ خاندان میر لشکر خان (جن کا مزار شاہ پور متھرا میں ہے) کی اولاد میں سے تھا۔ ڈیرہ غازی خان میں ایک طویل مدت تک قیام کے بعد ٹالپوروں کے ابتدائی عہد میں یہ خاندان پھر سندھ کی طرف منتقل ہو گیا۔ اور خیر پور ریاست میں جا آباد ہوا۔ اور وہاں اس نے اپنا قصبہ میر خان لغاری کے نام سے آباد کیا۔

حمل لغاری اپنے خاندان کے اس آباد کئے ہوئے قصبے میں ۱۸۱۰ء میں پیدا ہوئے۔ اس وقت لغاری خاندان کا رئیس سعید خان تھا۔ جو

http://www.muftbooks.blogspot.com/

میر کرم علی خان (۱۸۱۲ء تا ۱۸۲۸ء) اور پھر میر مراد علی خان (۱۸۲۸ء تا ۱۸۳۳ء) کی طرف سے سبزل کوٹ کا نواب رہا۔ حمل لغاری کی تعلیم و تربیت سعید خان کی زیر نگرانی ہوئی۔ اپنی ذکاوت اور ذہانت کی وجہ سے حمل لغاری نے مروجہ روایات کے مطابق فارسی کی اعلیٰ تعلیم پائی۔

انھیں ایام میں حمل لغاری کا خاندان اپنے قصبے سے پھر ہجرت کر کے سکرنڈ کے نزدیک جا کر آباد ہوا۔ وہاں اس نے اپنا نیا قصبہ "محمود خان لغاری" کے نام سے آباد کیا۔ حمل لغاری اس وقت جوان تھے۔ انہوں نے وہاں ایک مکتب جاری کیا۔ جہاں ہزاروں طلباء نے تعلیم پائی۔ ان میں میر بختیار خان کے فرزند میر خان اور غلام خان کے علاوہ حمل لغاری کا اپنا بیٹا محمد رحیم خان بھی شامل تھا۔

حمل لغاری ایک ہنرمند اُستاد ثابت ہوئے۔ ان کی سبکدوشی کے بعد قاضی اللہ داد عباسی ان کے جانشین مقرر ہوئے۔ لیکن جب کبھی حمل لغاری وہاں سے گزرتے۔ تو قاضی صاحب ان سے درخواست کرتے کہ وہ کچھ دیر کے لئے طلباء کو درس دیں۔ حمل لغاری کی اعلیٰ قابلیت اور مترنم آواز کی وجہ سے درس میں ایک لطف پیدا ہو جاتا۔

حمل لغاری کے اپنے وقت کے حاکموں سے گہرے مراسم تھے۔ میر علی مراد خان سے ان کا دوستانہ تھا۔ حمل لغاری جب بھی میر صاحب سے ملنے جاتے تو سرکاری مہمان خانے میں ٹھہرائے جاتے۔ میر صاحب نے پہلے حمل لغاری کا دو روپے روزینہ اور پھر شش ماہی وظیفہ بھی مقرر کر رکھا تھا۔ میر صاحب کی وفات کے بعد ان کے فرزند میر شاہنواز خان سے بھی حمل لغاری کا یارانہ رہا۔ ایک رات حمل لغاری میر شاہنواز کے ہاں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

مہمان ٹھیرے ۔ لیکن نوکروں نے رات کو ان کے گھوڑے کو نہ دانہ ڈالا اور نہ اصطبل میں باندھا ۔ صبح سویرے جو حمل لغاری مہمان خانے سے دربار میں پہنچے تو میر صاحب نے ان سے رات کی خیریت پوچھی ۔ اس پر حمل لغاری نے فی البدیہہ کہا ہے

کوٹ وِچ جو گوڑ ڈِٹھو سے سو ڈِبنہہ کنوں بھی ڈوڑا
اگو تے لاء کوئی اُٹھ انیسوں نہ تے لنگھن مر سی گھوڑا

پیر صاحب پگاڑا سے بھی حمل لغاری کے تعلقات بہت اچھے تھے ۔ کیونکہ اُن کے کئی رشتہ دار پیر صاحب کے مُرید تھے ۔ حمل لغاری کے ابتدائی تعلقات پیر علی گوہر شاہ المتخلص بہ اصغر (وفات ۱۸۴۶ء) سے قائم ہوئے ۔ جو خود بھی شاعر تھے اور حمل لغاری کی شاعری کے بھی مداح تھے ۔ انہوں نے حمل لغاری کی نظم سی حرفی ہیر رانجھا کی بے حد تعریف فرمائی تھی ۔ پیر علی گوہر شاہ اصغر کے بعد حمل لغاری کے تعلق پیر حزب اللہ شاہ صاحب (وفات ۱۸۹۰ء) سے بھی قائم رہے ۔ پیر حزب اللہ شاہ کو حمل لغاری سے گہری محبت تھی ۔ اس لئے انہوں نے انھیں "فقیر" کا لقب عنایت کیا ۔ جو اس دور میں باکمال مشائخ اپنے محبوب مریدوں کو دیا کرتے تھے ۔ چنانچہ حمل لغاری کو حمل فقیر بھی کہا جاتا ہے ۔

اگرچہ حمل لغاری کے پیر صاحبان پگاڑا سے گہرے مراسم رہے لیکن اس کے ساتھ وہ مکان لُواری (تحصیل بدین ضلع حیدرآباد) کے بزرگوں سے بھی گہری عقیدت رکھتے تھے ۔ اس لئے انہوں نے اپنی نظم "سلسلہ شاہانِ نقشبنداں" میں خواجہ محمد زمان کو اپنا پیر کہا ہے ۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

لیکن زیادہ تر یہ سمجھا جاتا ہے کہ حمل لغاری نے دراصل خواجہ محمد زمان صاحب کے فرزند ارجمند شاہ مدنی محمد حسن (۱۸۱۹ء تا ۱۸۸۰ء) کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ کیونکہ ان کی بہت سی نظموں میں اس بات کا اشارہ ملتا ہے۔

حمل لغاری نے دو شادیاں کیں۔ پہلی بیوی سے ایک بیٹا محمد رحیم اور ایک بیٹی مریم بی بی پیدا ہوئے۔ اور دوسری بیوی سے دو بیٹیاں سیانی بی بی اور بیبو بی بی نے جنم لیا۔ حمل لغاری کے بیٹے محمد رحیم نے فارسی کی اعلیٰ تعلیم پائی تھی اور انگریزی حکومت میں اسلحہ دار مقرر ہوئے۔ لیکن حمل لغاری کی ہدایت پر انگریزوں کی ملازمت ترک کرکے میر غلام حیدر خان کے پاس نوکری کرلی۔

حمل لغاری نے جنوری ۱۸۷۹ء اپنے گاؤں محمود خان لغاری میں ہفتے کی رات کو وفات پائی۔ بیماری کے دوران جب ان کا ایک عزیز دوست اور شاگرد ملنے آیا تو حمل لغاری نے یہ شعر پڑھا ؎

وقت نیکاں گذشت کارِ دزداں رسید
باغ راغاں گرفت بلبلِ حیراں پرید!

وفات کے بعد حمل لغاری کو ابراہیم شاہ کے معروف قبرستان میں دفن کیا گیا۔ جہاں آج بھی ان کی مزار پر کتبہ موجود ہے۔

حمل لغاری ایک ذہین، پڑھے لکھے اور صاحبِ ذوق انسان تھے وہ خوش طبع، ہنس مکھ اور مجلسی شخص تھے۔ حاضر جوابی اور نکتہ سنجی ان کی فطرت کا جزو تھیں۔ انہوں نے تقریباً تمام سندھ کا گھوم پھر کر دورہ کیا۔ وہ کبھی کسی خانقاہ میں گوشہ نشین نہیں ہوئے۔ بلکہ ایک سیرانی انسان کی حیثیت سے زندگی گزاری۔ اس سے ان کی دور دراز تک واقفیت پیدا ہوئی۔ وہ امراء

http://www.muftbooks.blogspot.com/

اور غرباء میں یکساں مقبول تھے۔

حمل لغاری زیادہ تر گھوڑا سواری پسند کرتے تھے۔ وہ سبز رنگ کا لمبا کرتہ پہنتے اور دستار بھی زیادہ تر سبز استعمال کرتے تھے۔ لیکن کبھی کبھی لمبی سبز کمخواب کی پرانی ٹوپی بھی پہنا کرتے تھے۔ بوڑھاپے میں داڑھی کو مہندی لگاتے اور لکڑی کا سہارا لے کر چلتے تھے۔ حمل لغاری نے سندھی، سرائیکی، فارسی اور ہندی ریختہ میں شاعری کی۔ ان کی شاعری میں منظومات اور ڈوہڑوں کو خاص اہمیت حاصل ہے ابتدا میں انہوں نے طنزیہ اور مزاحیہ نظمیں کہیں۔ ایک دفعہ "ماروی" پر طبع آزمائی کرتے ہوئے ان کی حیات لغاری (حیات بوڑا) سے جھڑپ ہوگئی۔ لیکن یہ جاننے کے بعد کہ حیات بوڑا بھی لغاری ہے۔ صلح کرلی حمل لغاری نے سندھی میں مدح، معجزہ، مناقب اور "سلسلہ شاہان نقشبنداں" کے علاوہ ڈوہڑے بھی کہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے ہیر رانجھا کا قصہ بھی نظم کیا۔ جس کا ذکر حسام الدین راشدی نے اپنی کتاب "سندھی ادب" میں کیا ہے۔ اور جو بقول ان کے عوام میں بڑا مقبول ہوا۔

حمل لغاری ایک قادر الکلام اور پُرگو شاعر تھے۔ فی البدیہہ شعر کہنے میں ان کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ اس زمانے میں گھوٹکی میں مشاعرے ہوا کرتے تھے۔ جن میں یعقوب لغاری، خلیل اور حمل لغاری کے علاوہ کئی دوسرے شعرا بھی حصہ لیتے۔ حمل لغاری کو عام طور پر برمحل کوئی مصرع دیا جاتا جس پر وہ فی البدیہہ اشعار کہہ کر حاضرین کو محظوظ کرتے حمل لغاری کی شاعرانہ صنعت گری کو دیکھ کر سید حزب اللہ شاہ نے اعلان کر رکھا تھا کہ جو شاعر حمل لغاری کے مصرعے سے مصرع ملائے گا۔ اسے ہر مصرع پر پانچ روپے انعام دیا جائے گا۔

حمل لغاری کا کلام زیادہ تر سری، کچھی، کھارے، تھر اور لس بیلہ کی طرف بڑا مقبول ہے۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حمل لغاری کی سرائیکی شاعری

سرائیکی (سندھی۔ سرائیکی) حمل لغاری کی مادری زبان تھی۔ اس لئے انہوں نے جوانی ہی سے سرائیکی میں شعر کہنے شروع کر دیئے تھے۔ اور زندگی کے آخری وقت تک شعر کہتے رہے۔ ان کی شاعری کو تین ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

پہلا دور ۱۸۳۴ء سے شروع ہو کر ۱۸۵۳ء پر ختم ہوتا ہے اس ابتدائی دور میں حمل لغاری کے ہاں زیادہ تر طنزیہ مزاحیہ شاعری ملتی ہے جس میں حیات لغاری سے ان کی شاعرانہ چشمک کا واقعہ بھی شامل ہے۔ اس دور میں انہوں نے غیر ذمہ دار نوجوانوں اور آوارہ عورتوں کے بارے میں نظمیں کہیں اور اپنے عشق کے ایک واقعے کو بھی مزاحیہ انداز میں بیان کیا ؎

درد فراق نکر کر فوجاں جان جگر و بج جُتے
ساری رات کھڑا اُمٹر کاں دلبر ڈے در اُتے
ڈیکھ میکوں دروازے اتے کھڑے کو کارن کُتّے
تھاں گیتیں توں قربان حمل جنھاں ڈسن جگائے سُتے

اس طنزیہ و مزاحیہ شاعری کے علاوہ عشقیہ شاعری کا آغاز بھی اسی دور سے ہوتا ہے۔

دوسرا دور ۱۸۵۳ء سے ۱۸۷۰ء تک بنتا ہے اس دور میں بھی عشقیہ شاعری جاری رہی۔ لیکن اس کے ساتھ انہوں نے سندھی میں مدح معجزے مناقب اور سلسلہ بھی کہا۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

تیسرا دور ۱۸۰۰ء سے شروع ہو کر ان کی وفات پر ختم ہوتا ہے۔ عمر کے تقاضے کی رُو سے اس دور میں عشقیہ شاعری کی بجائے زیادہ تر ان پر مذہبی شاعری کا رجحان غالب رہا۔ اس عرصے میں انہوں نے مرشد کی تعریف میں منظومات کے علاوہ نصیحت نامے کے نام سے دو نظمیں بھی کہیں۔

حمّل لغاری کی شاعری کے مطالعے کے دوران اس حقیقت کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ انہوں نے بہت سے سرائیکی شعراء کے کلام سے فائدہ اٹھایا۔ میرے خیال میں ان کے کلام کو بخوبی سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کے کلام پر دوسرے شعراء کے کلام کے اثرات کا جائزہ لیا جائے۔

حمّل لغاری کو جس شاعر نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ وہ لطف علی ہے۔ لطف علی سرائیکی زبان کے نامور شاعر ہیں۔ وہ ۱۷۳۲ء میں بہادر پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے اور ۱۸۱۰ء میں وفات پائی انہوں نے سیف الملوک کے نام سے ایک مثنوی لکھی ہے جس نے بڑے بڑے شعراء کو متاثر کیا۔ لیکن حمّل لغاری کے کلام پر ان کے ڈوہڑوں کا اثر نسبتاً زیادہ نمایاں ہے ؎

نین سیاہ سریجن دے ہن، ساہجوں مست مدام ڈوہیں
منت مرگھت چھوڑ بجر برجین تیڈے اقدام ڈوہیں
دارا تے سلطان سکندر در دے خاص غلام ڈوہیں
یارب لطف علی کوں شوقوں میسل شتاب امام ڈوہیں

حمّل لغاری کی ایک نظم میں اس ڈوہڑے کے اثرات دیکھیے۔ یہاں لطف علی کے ایک ایک مصرعے کی روح بولتی ہے ؎

ناز بھریئے دے نین سدائیں سے بن بن مستان ڈوہیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

جادو جلوہ دار جنگا در سرکش ہن سلطان ڈُوہیں
خون کیتے نت کھیوے بھردے پروردے پہلوان ڈُوہیں
کر کر آون ورد منداں تے جنگ اتے جولان ڈُوہیں
پہلے لحظے نال لٹیندے عاشق دے جند جان ڈُوہیں
ماہی مرگ مطیع تھئے سٹ بحرا تے بیابان ڈُوہیں
ڈُند لباں کوں ڈیکھ لجائے موتی تے مرجان ڈُو ہیں
ابرو اکھیاں دلبر دیاں گڈ مسجد تے میخان ڈُوہیں
چین جبین دے تابع تھئے فغفورا تے خاقان ڈُو ہیں
نادر تے بہرام بہادر در دے ہن دربان ڈُوہیں
قید کیتے چا دام زلف دے جن اتے انسان ڈُوہیں !
نُور بھریے رخ روشن توں تھئے شمس قمر قربان ڈُوہیں
بہہ کول اتے کجھ بول مِٹھا کر عاشق تے احسان ڈُوہیں !
نال حمل دے یار ملیا تھئے باغ زمین اسمان ڈُوہیں

لطف علی کا ایک اور ڈوہڑہ ملاحظہ ہو

ے

کہنے داغ دردوں دے سٹے کلی میں توں دور تھئے
دشمن دعویدار سبھے سڑ غیرت وِچ کلور تھئے
دھر درگاہ الٰہی دے وِچ سخن میڈے منظور تھئے
لطف علی دے دوہڑے ڈوہڑے وِچ ملکاں مشہور تھئے

حمل لغاری کے ڈوہڑے پر اس ڈوہڑے کا اثر ملاحظہ ہو ے

مہر سیتی میں نال سجن اج گھر دے وِچ گفتار تھئے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

دل کوں ذوق زیادہ ہویا پا سے گرد غبار تھئے
حاسد ہیبت ناک سبھے بُڈ غیرت دے وِچ غار تھئے
محب ملیا ممنون تھیوسے پیو رُخ باغ بہار تھئے
ہندی بیت حمل دے یاردعالم وِچ اظہار تھئے

لطف علی کے بعد حمل لغاری پر نبی بخش لغاری کے کلام کا اثر نمایاں ہے۔ نبی بخش لغاری، حمل لغاری کے رشتہ دار بھی تھے اور پیر پگاڑا محمد راشد صاحب المعروف روضہ دھنیؒ کے خلیفہ تھے۔ وہ ۱۷۷۶ء میں قصبہ مٹھی تحصیل بدین میں پیدا ہوئے اور ۱۸۷۳ء میں وفات پائی انہوں نے اپنی مشہور مثنوی "سسی" ۱۸۳۴ء میں مکمل کی۔ جس کے بارے میں حمل لغاری نے کہا تھا کہ اس مثنوی کے تتبع میں کچھ لکھنا شیر کو جال میں بند کرنا ہے۔ اور میں نے ایسا نہیں کیا۔ نبی بخش لغاری کا ایک معروف ڈوہڑہ ہے ؎

محبوب ڈٹھو سے خوب دلیں تے دام گھتے دُر دانا یار یگانا
پھٹکیا شوق شکار شتابی چاتر کش تیر کمانا کر بہانہ
من اساڈا محبت دے وِچ محو کیتس مردانا ہے شکرانہ
دوست دلیندا تھاں در آدے جھاں تے راز ربانہ لبے بیانہ
گل قاسم[1] دے آن گھتیو نے گنڈھ زلف دا گانا دست نشانہ

اب حمل لغاری کا ڈوہڑہ ملاحظہ ہو ؎

دلبر یار دلا سے ڈے ڈے کیتی من مستانا دوست دیوانہ
رات ڈینہاں آرام نہیں جیویں باجھ شمع پروانہ پھرے حیراناں
تیڈے دوست دلا سے باجھوں ملک ڈٹھم ویرانہ سخت زمانہ

---

[1] :- نبی بخش لغاری سرائیکی شعر میں اپنا تخلص قاسم استعمال کرتے تھے جو ان کے خالہ زاد بھائی کا نام تھا۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

نال اساڈے پال اُہو جو کیتی سخن سچا ناچھوڑ بہانہ
این تیڈی بے پرواہی تے زن مرد مرنیدے طعنہ لوک بیگانہ
حمّل دی کوئی ڄج نہیں وت کیا کجھ لولے بانھاں توں درجاناں

حسین دیدڑ بھی ان شعراء میں ہے جنھوں نے حمّل لغاری کو متاثر کیا
حسین دیدڑ قنبر ضلع لاڑکانہ میں ۱۸۰۳ء میں پیدا ہوئے۔ اور ۱۸۷۳ء میں وفات پائی۔ وہ سنجیدہ شاعری کے ساتھ طنزیہ و مزاحیہ شعر بھی لکھتے تھے انہوں نے نبی بخش لغاری کی "سسی" کے تتبع میں سسی بھی لکھی حسین دیدڑ کی ایک نظم ہے ؎

تازی طرز زمانے سازی ڈیکھو یار بݨائی
ہندی سندھی سب برابر وتن ویس وٹائی
پورھیا کر کر پیٹ پلیندے نہ کوئی پیسہ پائی
نہ کوئی دانہ دام گوندے وچ نہ کوئی ان چوتھائی
لنگھݨ کڈھ لنگھاون راتیں منہ تے پاند ولائی
آن اُدھار گزارن راتیں تاں بھی سبھے بھائی
سو لھاں گز سوائن چرنے قرض گھنے چائی
پگڑ گھن اُدھار دے بدھن لینگاں زلخ نہ کائی!
گھٹیاں گھم گھم آگھر ولدے اوڈو رن رنجائی!

حمّل لغاری کے ان ابیات پر حسین دیدڑ کے اثرات نمایاں ہیں ؎

رک رکڑیاں دی عادت ایہہ جو بیٹھاں بوتھ سجائی!
اوڑے پاڑے نال عداوت بیٹھاں جنگ جیائی!
کم کار وتجن بازار ڈھوں ول آون رات دھائی!

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ہے جو حسن آکھے اکھاں لوبھیاں نِج وَنجائی٘

حاجی ڈاٹالپور بھی سرائیکی کے معروف شاعر ہو گزرے ہیں۔ انہوں نے سنجیدہ شاعری کے ساتھ مزاحیہ شاعری بھی کی ہے۔ غیر ذمہ دار نوجوانوں کے بارے میں اُن کا ایک ڈوہڑہ [1] ہے ؎

ڈِنگی ٹورتے ٹھوڈی پٹکے ول ول ڈیکھ پچھاوال
مُچھاں جھاں دیاں ٹوپ ٹھنڈن تے دانت ٹپیا الکاوال
جھنگ سڈیندے مردے سور ہیہ گھر مرینھ ماداں
حال جنھاندا ایجھا حاجی بن تھاندیاں لاواں

محلؔ لغاری کے ہاں بھی غیر ذمہ دار نوجوانوں کے نام سے ایک نظم ملتی ہے جو حاجی ڈاٹالپور کے اس ڈوہڑے کے واضح اثرات کی حامل ہے

ڈِنگی ٹور تے ڈِنگا پٹکا ہتھیں پنج بھی چھلے
کڈھ کڈھ ہوٹھیں تے وٹ ڈیندے ابتے پیچ اَوَلّے
آکڑ شاکڑ نال شہر وچ ٹور ٹُرن کر ٹلّے
سارا ڈینہہ گھٹیاں وِچ گھمدے دل دل ڈیون ولّے

---

[1] حاجی ڈاٹالپور کا ایک ڈوہڑہ بڑا مشہور ہے ملاحظہ ہو:-

تیں میڈے دن رین سجن از عشقت خواب نہ خفتے
کیتے یار بیدار تھیوں نت شوقوں رہے سے شگفتے!
عہدا تے ایستادہ تناں کوں کیا سایہ کیا تفتے!
کرن کنال وصال ڈیکھن کوں جاگن نعل نہفتے!
ہم ارواح تیڈے ارواح ہیتی اُحد روز میثاق دے جُفتے
نہیں شگاف تھیون کوں سوزن سہج صلح سوں سفتے
حال حاجی توں دلبر با تھیوں با دگراں ہیچ نہ گفتے

لکھ روپے دی لوڑ کرن تے گھر وچ ٹھکر ٹھلے
گھم گھم تے گھر آون ساجھی پیسہ مول نہ پلے
اگوں آکھن کیا کھٹ آیو ولدی وات نہ ولے
حق جنھاں گھر حال اہو سو آکھ کینویں گھر ہلے

اس سرسری مطالعے سے یہ بات بخوبی واضح ہو جاتی ہے کہ حق لغاری کا مطالعہ بے حد وسیع تھا۔ وہ بے شمار شعراء کے کلام سے مستفیض ہوئے ہونگے۔ اور اس طرح انہوں نے اپنے کلام کو کئی خوبیوں سے مالا مال کیا۔

یہ بات تقریباً طے ہے کہ حق لغاری کو ڈوہڑے کہنے میں زیادہ مہارت تھی۔ انہوں نے زندگی میں بے شمار ڈوہڑے کہے۔ جن کا عام طور پر موضوع حسن و عشق رہا۔ لیکن اس کے علاوہ انہوں نے مرشد کی مدح اور دنیا کی بے ثباتی پر بھی بڑے موثر ڈوہڑے لکھے۔ حق لغاری نے عام طور پر ڈوہڑوں میں چار مصرعوں کی باقاعدگی سے پابندی نہیں کی۔

کافی اگرچہ ایک مشہور صنف شاعری ہے لیکن حق لغاری نے زندگی بھر صرف چند کافیاں کہیں۔ کافی دراصل صوفی شعراء کو اپنے مخصوص نظریات کے اظہار کے لئے مرغوب رہی ہے۔ چونکہ حق لغاری کا صوفیانہ شاعری سے تعلق کم رہا۔ اس لئے انہوں نے کافی کہنے میں دلچسپی نہیں لی۔

البتہ ان کی شاعری میں منظومات کو اہم حیثیت حاصل ہے۔ ان کی نظموں میں سی حرفیاں، ہیر رانجھا، نصیحت نامے، مرشد کی مدح اور قصہ جمجمہ سلطان کافی مشہور ہیں۔ بعض نقادوں کا خیال ہے کہ حق لغاری نے جمجمہ سلطان کا قصہ لطف علی کی سیف الملوک کے تتبع میں کہا ہے ؎

نال زبان ایمان کنوں میں آکھاں حمد خدائی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

قادر قدرت نال جنھیں اے خالق خلق اُپائی
مرسل میر محمدؐ کیتس پیدا دوست پیارا
تھاں نبی دے نور کنوں تھیا جملہ جہاں جگ سارا
چار یارے نبی دے مُنیمؐ چارے نار اکھیندے
چارے گوہر گل گلابی چارے ٹھار اکھیندے
ہُݨ کجھ آکھوں آکھ سُݨاؤں پیش گذشت افسانہ
عیسیٰ آیا سیر کریندا مردنبی مردانہ
بھرگھدی دریا کنارے جاں وت سیر کیتوسی
سری بشر دے نال حشر دے پئی پٹ ڈٹھوسی
وچ پدھر دے پئی ڈٹھوسی دھڑ توں دھار جُدا
ساس مغز سب کھل تھاں توں تھی گئے فوت فنا

اگر کسی شاعر کے کلام کا مجموعی حیثیت سے جائزہ لینا مقصود ہو تو اس وقت کے معاشی، سماجی اور سیاسی حالات کے مطالعے کے ساتھ شاعر کے مذہبی اور دیگر نظریات کا مطالعہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں شاعر کے مزاج جس میں اس کے تحت الشعور میں مدفون قبل از تاریخ کے واقعات وحادثات کے ساتھ لاشعور میں دستکاری ہوئی جائز وناجائز خواہشات بھی شامل ہیں کو بھی سامنے رکھنا ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ ایک مشکل امر ہے۔ لیکن ناگزیر ہے۔ اس لئے اگر میں اپنے بتائے ہوئے اصولوں کو سامنے رکھ کر حمّل لغاری کے دور کے معاشی سماجی اور سیاسی حالات کا جائزہ لوں تو یہ تاریخی حقائق سامنے آجاتے ہیں کہ اس وقت سندھ میں جاگیردارانہ نظام رائج تھا۔ عوام دو حصوں میں تقسیم تھے۔ ٹالپور حکمرانوں کے المناک انجام اور اجنبی حکمرانوں کے ظلم وستم کی وجہ سے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

اقتصادی، سماجی اور سیاسی دنیا میں ایک انتشار برپا تھا۔ جس کی وجہ سے عوام اُداسی مایوسی اور بے دلی کا شکار تھے۔ اور ان کا رجحان دنیا کی بے ثباتی کے عقیدے پر گہرا ہو گیا تھا ؎

گھڑاں گھڑاں نگئے گھڑے کرییندے گھڑاں کہیں نہ کیتا
وت جے میل گھڑاں کہیں کیتا تنھاں بھی نال نہ نیتا
دُنیا دولت چھوڑ تنہاں بھی موت پیالا پیتا
حَمّل اکھیں نال ڈٹھو سے کفن تنھاں وا سیتا

ان حالات میں جہاں معاشی، سماجی اور سیاسی انتشار برپا ہو اور لوگوں کا رجحان دنیا کی بے ثباتی کے عقیدے کی طرف مائل ہو عوام میں تصوف کو مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حمل لغاری کے دور میں نبی بخش لغاری، قادر بخش بیدل اور محمد محسن بیکس جیسے صوفی شعراء نے جنم لیا۔ لیکن مذہب کی طرف رغبت کے باوجود حمل لغاری نے تصوف کے خانقاہی نظام میں پناہ نہ لی اس کی وجہ ان کے مزاج کی خوش طبعی اور ملنساری تھی جس نے انھیں تصوف کی قنوطیت کا شکار نہ ہونے دیا۔ لیکن صوفیاء کرام سے ان کی عقیدت شدت اختیار کر گئی۔ اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے پیر صاحبان پگاڑا کے علاوہ مکان لواری کے بزرگوں کی شان میں بڑی نظمیں کہیں اور بیعت بھی کر لی ؎

وہ محبوب مکمل مرشد کامل قطب ربانی
لائق لعل لواری[1] داشہ نقشبندی نورانی

---

[1] خواجہ شاہ مدنی محمد حسن جنہیں معتقدین غوث الاعظم کے لقب سے بھی یاد کرتے ہیں آپ کا تعلق مکان لواری تحصیل بدین ضلع حیدر آباد سندھ کے بزرگوں سے ہے۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

دین دُنیا موجود مہیا شرطیں شان شہانی
مسند منصب مسلم تیکوں جیسیں جوڑ جہانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

ہادی مہدی مُرشد مالک خالق تے خلقیوں خاصا
تیڈا انکیہ تاری دل کوں بھر نہ پیا بھرواسہ
برسر بار بدی دے چا تُم نال نہ نیکی ماسہ
حرص ہوا دے وِچ وِنجایُم جوبن جُلے جوانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

اس معاشی، سماجی اور سیاسی تبدیلی سے اخلاقی اقدار میں ٹوٹ پھوٹ کا جو عمل برپا تھا۔ قدیم اخلاق کے نمائندے اس سے پریشان تھے جتّل لغاری کے کلام میں بھی جب ان بدلی ہوئی قدروں کا ذکر ہوتا ہے تو ان کے کلام میں طنز کا زہر بھر جاتا ہے۔ "غیر ذمہ دار نوجوان" نام کی نظم کے چند مصرعے ملاحظہ ہوں

ڈنگی ٹور تے ڈنگا پٹکا ہتھیں پنج چھی چھلے
آکڑ شاکڑ نال شہر وِچ ٹور ٹُرن کر ٹلّے
سارا ڈینہہ گھٹیاں وِچ گھمدے دل وِل ڈیون وَلے
لکھ روپے دی لوڑ کرن تے گھر وِچ ٹھکر ٹھلے
گُھم گُھم تے گھر آون سانجھی پیسہ مول نہ پلے
اگوں آکھن کیا کھٹ آیو ولدی وات نہ دلے
زالاں اگوں زور سٹے کھونڈ مریندیاں کھلے
منتاں کر کرمائی چُھڑیندی اگھ اگھ اکھیاں ملے
گھر وِچ کھلا بجا باہر شیر بہادر بلے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حمل جنھیں گھر حال راہو سو آکھ کیویں گھر ہلے

سماج کی تبدیلی سے جو پرانے اخلاقی معیار تباہ ہوئے۔ حمل لغاری کو ان کا شدید صدمہ ہوا۔ ان کے کلام میں اس صدمے کا اظہار مختلف اشکال میں ملتا ہے ۔

دُنیا دُھوڑ دورنگی دھوتی دینا لکھ دُھوتائے
جنھیں کوں کھل تے خوش کریندی اس کوں رت رُوائے
کُلفت گھت کپتی کیتی پیو نے پُتر وڑھائے
حمل ہے ہوشیار اُہو جو ہرگز ہتھ نہ لائے

سماج کی تبدیلی کا اثر مذہب کی اخلاقی قدروں پر بھی پڑا۔ اور مذہب کے نمائندے بھی اخلاقی طور پر دیوالیئے ہوگئے۔ حمل لغاری کو چونکہ مذہب سے گہرا لگاؤ تھا۔ اس لیئے ان کا واسطہ ایسے لوگوں سے اکثر رہا اور وہ ان کے دوغلے کردار سے بخوبی روشناس ہوئے ۔

کر کر مسلے ملک مُٹھوئی کوڑاں دا ہتھیوں قاضی
مُچھاں مُچھ مکر دے کیتے جوڑ بیٹھوں ہم بازی
نہ کوئی تیکوں عشق اللہ دا نہ کوئی موج مجازی
قلب کیڈوئی نال کفر دے منہ وچ نیک نمازی
توکل چھوڑ طمع کوں لگیوں کیتی دست درازی
حمل حیلے نال نہ حاصل آپ تھیوے رب راضی

فنی حیثیت سے اگر حمل لغاری کے کلام کا جائزہ لیا جائے تو وہ سرائیکی کے چند بڑے شعراء میں آتے ہیں۔ ان کے کلام کی خصوصیات میں بھرپور شعریت ، زورِ بیان، جذب و مستی، الفاظ کی میناکاری اور تراکیب

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کے خولصورت استعمال کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

شعریت ایک ایسی کیفیت کا نام ہے۔ جس کی موجودگی کے بغیر شاعری کبھی زندہ نہیں رہ سکتی۔ شعریت ہے کیا؟ اسے الفاظ میں بیان کرنا آسان نہیں۔ اسے تو صرف شعری میں محسوس کیا جا سکتا ہے اور آپ حمل لغاری کے کلام میں اسے بخوبی پا سکتے ہیں ؎

سوہنا سوہنڑی صورت تیکوں لائق نہیں لکاونڑ تے گھنڈ پاونڑ
ڈتی رب ڈکھالنڑ کیتے نادت کانڑ چھپاونڑ تے گھنڈ پاونڑ
کر کجھ خوف خدا دا ناحق سارا لوک رسکاونڑ تے گھنڈ پاونڑ
آکھے حمل ہنتہ کیا آئی میڈی دل رنجاونڑ تے گھنڈ پاونڑ

عام طور پر جذب و مستی کی کیفیت کو صوفیاء کی شاعری میں تلاش کیا جاتا ہے حمل لغاری جیسے دنیادار شاعر کے کلام میں اس خصوصیت کا پایا جانا ان کی عظیم شاعرانہ صلاحیتوں کی غمازی کرتا ہے۔ الفاظ کی میناکاری بھی نظر میں رہنی چاہیئے

؎ ستے لوک سجنڑ لنگھ آیا نال بکل دے بک کر لوکوں لک کر
چھپدا چھپندا بہندا آیا ساہ سمورا ٹھک کر لوکوں لک کر
باجھ کنوں آ بیٹھا میڈی جھولی دے وچ جھک کر لوکوں لک کر
حمل کوں گل لا کراہیں یا ملیا دل جک کر لوکوں لک کر

حمل لغاری کو عام طور پر کافی کا شاعر نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن جذب و مستی کی کیفیت کے ساتھ فنی پختگی کی اس سے عمدہ مثال ملنی محال ہے۔

ساکوں شوق مچایا شور، شور وے لوکو
ساکوں شوق مچایا شور
رانجھے جیہاں اور نہ کوئی نہے محبوباں دا مور

http://www.muftbooks.blogspot.com/

مور وے لوکو

چشماں چڑھ آ اڑیاں، لڑدیاں نی زورے زور

زور وے لوکو

رانجھن تخت ہزارے دا سائیں ٹُردا چاکاں والی ٹور

ٹور وے لوکو

لوکاں کیتے چاک منجھیں دا، ہے ولیاں دا چور

چور وے لوکو

نال حمل دے بھال جو کیتئں، بھتیا غریباں دا غور

غور وے لوکو

حمل لغاری اپنے اشعار میں لفظوں کو جس خوبصورتی سے باندھتا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ الفاظ و تراکیب کی خوبصورت بندش اور ایک ہی لفظ کا مختلف مفاہیم میں استعمال بھی حمل لغاری کی شاعری کا بنیادی وصف ہے۔ اور ان کے کلام میں جا بجا اس کا اظہار ملتا ہے۔ یہاں لفظ ڈکھ کو انہوں نے مختلف مفاہیم کے ساتھ اس خوبصورتی کے ساتھ باندھا ہے۔ کہ جیسے موتی ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہوں۔ اور اس لفظ کے تکرار سے اکتاہٹ پیدا ہونے کی بجائے لطف حاصل ہوتا ہے ؎

ڈکھیاں دی سُدھ ڈکھیاں کوں ڈکھ کتھاندے پیش نہ آون

ڈکھ مارن ڈُکھ کھارن تے ڈکھ پٹ کلیجہ کھاون

ڈکھیاں دے پھٹ ڈکھیاں کوں ول ول ڈُکھ ڈکھاون

حمل بِن محبوب ملے سُکھ آون نہ تے ڈُکھ جاون

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حمّل لغاری کے اثرات

دُنیا کے جتنے بڑے بڑے شاعر گزُرے ہیں۔ اگر ان کے کلام کا بھرپور مطالعہ کیا جائے۔ تو اس بات کا واضح ثبوت مل جاتا ہے کہ ان میں سے تقریباً ہر شاعر نے اپنے پیشرو شاعروں کا اثر قبول کیا ہے جیسا کہ مَیں نے پچھلے باب میں حمّل لغاری کے بارے میں عرض کیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہر بڑے شاعر نے اپنے سے بعد آنے والے شعراء کو متاثر بھی کیا ہے۔ حمل لغاری پر بھی یہ سچائی صادق آتی ہے۔ انہوں نے جتنا اثر اپنے پیشروؤں سے قبول کیا۔ اس سے کہیں زیادہ بعد میں آنے والے شعراء پر ڈالا۔ حمل لغاری سے متاثر ہونے والے شعراء میں عرضی فقیر، تمّ فقیر، نور محمد، جان محمد، حسن بخش، شاہ محمد دیدڑ، شیر محمد لغاری اور لعل بخش لعلنؔ کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔

عرضی فقیر بن چھلاّ فقیر علاقہ لاڑ میں پیدا ہوئے۔ وہ سرائیکی کے اچھے شاعر تھے۔ حمل لغاری کا ایک ڈوہڑہ جو محبوب کی زلفوں کی شان میں ہے بہت معروف ہے

ؔ زُلف دراز میڈے دلبر دے ناگ سیہ ہین سُتّے
کھاوݨ کیتے پئے جھڑ مارِی ہیہج گھتی مُنہ اُتے
ہک کھاوے بے دل دل کھاون مندر پڑھن جے مُنتے
شابش حمّل آکھ تنھاں ہتھ پا جنھاں بہہ گِنتے

عرضی فقیر کے درجِ ذیل ڈوہڑے میں موضوع و مفہوم کی رو سے حمّل لغاری کے ڈوہڑے کا بھرپور اثر ملتا ہے ؎

زلف سیہ سجݨ دے سوہݨے جوں اکھیاں ہیشہر ہوٹے
دم دم دور حسن کوں گوڑھے کیا پل چیر ہوایاں لوٹے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ہریک نازک ناز سجݨ دا، جو ڈیکھاں سو ڈ و نٹے
اتلے دام دلیں کوں عرضی کوئی نہ ہووے جو چھوٹے

حمل لغاری کا جو ڈوہڑہ عرضی فقیر کے اس ڈوہڑے کی تخلیق کا محرک بنا۔ وہ شاہ محمد دیدڑ کے لئے بھی تحریک کا سبب ثابت ہوا۔ شاہ محمد دیدڑ، حسین دیدڑ کا نواسہ تھا۔ وہ قنبر ضلع لاڑکانہ میں پیدا ہوا۔ کلام کا نمونہ ملاحظہ ہو ؎

مُول نہ وسرے رات اُتا جاناں سجݨ میں گھاری اج پئی گھاری
صدق بھیتواں تھڈاں ساعت توں جاسیں گزری پیاری اج میں ساری
سینہ نال سجݨ دے سینہ آہے ہک بیقاری سجݨ پیاری
شاہ محمد شاہ علی آ تیغ تتھاں کو ماری میراں ماری

اگرچہ اس کے کلام پر حسین دیدڑ کا اثر زیادہ ہے۔ لیکن وہ حمل لغاری جیسے عظیم شاعر کے اثر سے نہیں بچ سکا۔ شاہ محمد کا درج ذیل ڈوہڑہ حمل لغاری کے بالا ڈوہڑے کے اثر کا نتیجہ ہے ؎

مہر اتے مہتاب رہن مشتاق صنم دے رُو اُتے
سنبل دلیں و سیہر و ہس مشک معطر مُو اُتے
سرو سنبل صد خجل صنوبر قد دی صنعت سُو اُتے
بلبل بھونرا بیراگی بھردے باس بدن دی بُو اُتے
خجل کبک طاؤس رہن جاں جانب ٹلدا جُو اُتے
شاہ محمد شالا ہو ویں، کلب پریاں دی کُو اُتے

حمل لغاری کے اس ڈوہڑے نے نہ جانے کون کون سے شعراء کو چیلنج کیا۔ عرضی فقیر اور شاہ محمد دیدڑ کی طرح نور محمد بھی ان شعراء میں سے ہے جنہوں نے اس ڈوہڑے سے متاثر ہو کر اس موضوع پر کئی ڈوہڑے کہے۔ ایک ڈوہڑہ

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ملاحظہ ہو ؎

زُلف سیاہ سجن دے سوہݨے پیچ بشیہر یاون نینہہ نبھاون
میں بھتیں کر کھیل تھاں وچ تیل پھلیل ہلاون مشک ملاون
شان کنوں ڈِسے شان شمع رُخ کاں کان لگاون جوش جگاون
بھتیون مار تیار ڈِنگن جنھاں دا ریشگار تے دھاون جوڑ گندھاݨ
دام گھتن آرام بھنن دل عاشق آن پھساون ہوش کھساون
تن گھڑی وچ دل بدھن سے رَل مل رمز رلاون کھل الاون
نُور محمد کوں او جیکر سک کر کول بلھاون آپ بھُلاون

حمل لغاری کی جوبن کے زوال پر ایک طنزیہ مزاحیہ نظم بڑی مشہور ہے۔ اس نے کئی شعراء کو متاثر کیا اور انہوں نے اس کے تتبع میں خود نظمیں کہیں جن میں جانؔ محمد کی نظم کافی مشہور ہے۔ پہلے حمل لغاری کی نظم کے کچھ مصرعے ملاحظہ ہوں ؎

ہے وے جوبن جاڑ کیتوئی چھورا کرتے چھوڑ گیوں
جام جلسیں توڑ توڑ پریار پرانی توڑ گیوں
ہمت حشمت حال حسن گئے ماس ہڈاں توں روڑ گیوں
صورت سوہݨی سموری نیتوئی ڈِا سٹھاں ڈِند الوڑ گیوں
ہر کوئی آکھے چاچا ماما جتھ اہا بھی جوڑ گیوں
کہیں دے نال وفا نہ کیتو کُل کوں نیٹھ نہوڑ گیوں
حمل دا دل حال نہ پچھوئی مہر متھا منہ موڑ گیوں

اس کے تتبع میں جانؔ محمد کا کلام بھی ملاحظہ فرمائیں ؎

ہے ہے جوبن جاڑ کیتوئی مرض بناں توں مر گیوں!

http://www.muftbooks.blogspot.com/

پکیاں پھکیاں کر کر تھکیاں جان وچوں کڈھ جر گیوں
سول سندھیں وچ ثابت سردیاں سوٹاں کر سپر گیوں
تیڈا کھادا ہے اجایا ہتی توں قوت قبر گیوں
جان محمد کوں جوش اہو جو پور دلیں دے درگیوں

حسین بخش شہدادپور ضلع سانگھڑ کے قصبے ڈھڑو کے باشندے تھے
وہ حمل لغاری کے

ام سے بے حد متاثر تھے۔ حمل لغاری کا ایک ڈوہڑہ ہے ؎

تیڈے نال نگھیاں کئی گالھیں کرنیاں ہن کڈاہیں سنڑو جڈاہیں
دوست تیکوں بہہ دور سنڑیساں درد تیڈے دیاں ہائیں سنڑو جڈاہیں
واہ تیڈے نین بن واہ نیئں کوئی واہ بدھوئی کل ڈاہیں سنڑو جڈاہیں
حمل دلے حوال اندر دا پوسی قدر تیڈاہیں سنڑو جڈاہیں

حسن بخش نے اس کے تتبع میں یہ ڈوہڑہ کہا ہے ؎

محبوب مٹھا من ٹھار میڈا میں روز ڈیکھاں تیڈیاں راہیں آ کڈاہیں
دل جوش تیڈے بیہوش کیتی چودھار برہا دیاں بھاہیں آ کڈاہیں
سوز فراق دے سول سڑاون دل اندر دیاں ڈھائیں آ کڈاہیں
آ ہمخیال مقیدیں ہن نال حسن بخش بھگن باجھ نہ لائیں آ کڈاہیں

حاجی شیر محمد لغاری بھی شہداد پور ضلع سانگھڑ کے ایک قصبے لنڈو کے باشندے تھے۔ انہوں نے حمل لغاری کے کلام سے متاثر ہو کر کئی ڈوہڑے کہے ہیں۔ ان کا ایک ڈوہڑہ ملاحظہ ہو۔ جس میں حمل لغاری کا بھی مجموعی رنگ نمایاں طور پر جھلکتا ہے ؎

دلبر یار دلاسا کوڑا سڈ سڈ کیوں ڈیتئی کوڑ کتوئی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

سُکھ صبر آرام سبھوئی نیٹاں نندر نتوئی کوڑ کِتوئی
یادت نندر دا جام نشے دے نج پیالا پُر پیتوئی کوڑ کتوئی!
صحیح کیتا ہُن شبیر محمد دلبر دل دھتوئی کوڑ کتوئی

لعل بخش لعلنڑ بھی سرائیکی کے ایک مشہور شاعر گزرے ہیں۔ انہوں نے حمل لغاری کی سی حرفی "خطاب و التجا بحضور محبوب" کے تتبع میں ہوبہو ویسی ہی سی حرفی کہی ہے۔ اس کے دو بند ملاحظہ ہوں ؎

ا الله لگ آہ کراں سنڑ سڈ تھیویں گڈ گلزار میاں
حد ہووݨ دی چھوڑ دکھ ودھ آویں ݙیکھار وزیڈا رخسا ریاں
مشتاقاں توں منہ موڑ مہرباں جدا تھیویں دم کو دھار میاں
لعلنڑ کوں ہر وقت ویلھے ہے تیڈی دید ݙیکھݨ دی رکامیاں

ب بیکس بیکار کوں ݙاڈھے ݙکھ ݙتوئی کر ݙات میاں
دل بھٹ فراق مالی کیتی تیڈے قرب کھٹی گھت کات میاں
دوا باجھوں دیدار تیڈے اوبھا پئی اے ݙینہہ رات میاں
ایڈا ظلم زاہر تڈاں کتوئی جڈاں ہینڑیں ݙھوئی ضیف ذات میاں

نم فقیر لس بیلہ کے باشندہ تھے۔ بنیادی طور پر وہ سندھی کے شاعر تھے۔ مگر حمل لغاری کے اثر کی وجہ سے سرائیکی میں بھی شعر کہے ہیں۔ حمل لغاری کا کلام ہے ؎

سوہݨا وقت صبح دے ݙٹھم دوست مٹھا دل جانی پاک پیشانی
منہ مہتاب منور مُکھ رُخ جلوہ جوت جوانی یوسف ثانی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

مہر کنوں کھڑ مُرک الائیں شیریں شکر زبانی بھتے ڈکھ فانی
حمّل نال بحال رکھے تنھاں یار سجن یارانی رحم ربانی
تمّ

فقیر نے اس کے تتبع میں بھی ایک ڈوہڑہ کہا ہے ؎

دوس اساڈا دلبر دل دا جئیں ڈِتس سک سچائی عجب رہائی
ہار سنگھار رتا ہیں سرخی جوڑ چنگی جوڑائی عجب رہائی
کر نگاہیں کجل دی کانی سرمان چشم صفائی عجب رہائی
پان چباۓ لال لباں توں سوہنا نقش سیاہی عجب رہائی
کونش قدم دی زینت زریاں بحید خوب بنائی عجب رہائی
شمس قمر بھی شرمایا پچھے لائق جی لالائے عجب رہائی
تمّ کوں نوازلو نافع منگسی مہر خدائی عجب رہائی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حصّہ دوم

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ڈوہڑے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حقیقت و معرفت

(۱)

خودی خُدا کوں مُول نہ بھاندی خودی خُدا توں کھارے
خودی خدا توں دور کریندی، خودی خُدا وسارے
خودی کیتیاں خود نہ ملدے خودی خُلم خسارے
حمّل حق سنجھانے سوجھ خود توں خودی گذارے

(۲)

تسبیح اُتے تکڑ گھنیری ول ول مٹکے پھیریں
شوق تیکوں نت تسبیح دا من آپووے کوئی پیریں
سرڈتے ہر حال توڑے سہس سگے توں میریں
حمّل حق ہکیا وِچ اندر توں گولیں زبریں زیریں

(۳)

پڑھ پڑھ مسلے پاپ کریندیں ڈیندیں ڈر بناہاں
"آکھن سوکھا پالن اوکھا" آکھیا درست داناہاں
نفس شیطان تے کاوڑ تیڈی کیہا ڈوہ ڈوناہاں!
غرض تیکوں غلطاں کیتا جیا غافل وِچ گناہاں
حمّل جنہاں حق حاصل کیتا کھٹیا ہٹر نتاناہاں

(۴)

کر کر مسلے مُلک منوائے کوڑاں دا تھیوں قاضی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

مچھاں مچھ مکر دے کیتے جوڑ بیٹھوں ہم بازی
نکو تیکوں عشق اللہ دا لگا موج مجازی
رام چیٹݨ دے ویلھے روگی غریب پھرݨ واغازی
قلب کیٹولئے نال کفر دے منہ وچ نیک نمازی
توکل چھوڑ طمع کوں لگوں کیتی دست درازی
حمّل جیلے حال نہ حاصل آپ تھیوے رب راضی

(۵)

تیکوں حرص ہلاک کیتا تے گھنٹے دے پچھوں بھجدا
رات ڈینہاں رب روٹی ڈیندا اجاں نہیں توں رجدا
سو رب تیکوں یاد نہیں جو عیب تیڈے کل کجدا
حمّل حرص ہوائی چھٹا کر موت نقارا وجدا

(۶)

گھنڈاں گھنڈاں جگئے گھنڈاں کریندے گھنڈاں کہیں نہ کیتا
وت جے میں گھنڈاں کہیں کیتا تنہاں بھی نال نہ نیتا
دُنیا دولت چھوڑ تنہاں بھی موت پیالہ پیتا
حمّل اکھیں نال ڈٹھو سے کفن تنہاں ندا سیتا

(۷)

تقدیر اگوں تدبیر نہ چلدی سہس کریں تقریراں
تدبیر اُتے تقدیر ہے غالب ڈیکھو وچ تفسیراں
روز ازل دے لکھیئے کہیں نہ مٹیے پیر فقیراں
حمّل ہو ہوشیار بݨی تے چھوڑ کوڑیاں تدبیراں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۸)

گئی وہی دل ہتھ نہ آسی، گئی عمر نہ آندی
ہک گذری بل گذری ویندی رات ڈینہاں پئی جاندی
ساریاں راتیں سکھ بھی سُمدیں ڈے کر بانہہ سراندی
حمّل ہک ڈینہہ نے پرلیں چا کلھے تے کاندی

(۹)

ساہ اُتے وساہ نہیں کجھ کوڑی دم دی یاری
بازوانگوں پرواز ولیسی کر ہک ڈینہہ ڈے اڈاری
اُٹھی پہر اجل کھڑا ہے اتوں تیغ الاری
حمّل ہر کوں نصیحت ڈیندیں توں کیوں موت وساری

(۱۰)

دُنیا دھوڑ دو رنگی دھوتی دنیا لکھ دھوتا لئے
جنھاں کوں کھل کے خوش کریندی انھاں کوں رت رُوائے
کلفت گھت کیتی کیتی پئو تے پتر وڑھائے
اہیں رہزن راہ مریندڑ کیتس بھرڑ بھلائے
حمّل ہے ہشیار اہو جو ہرگز ہتھ نہ لائے

(۱۱)

خلقت وچوں خلق گیا تے ملک ڈٹھم ویرانہ
سکیاں تروڑ سکاوت سٹی یاراں تروڑ یرانہ
مہر مروّت چھوڑ گئے کوئی لگیا سخت زمانہ
دوست حمّل پھر دشمن تھئے ایہہ ڈیکھو رنگ ربانہ

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۱۲)

نہ میں کنواری نہ میں پرنی نہ میں رنڈر رنی
نہ وت حق بخشایا ہے میں نہ کہیں وردی ونی
نہ میں چنّی پھٹائی کہیں دی نہ کہیں ہتھ نپنی
نہ وت کہیں نال یاری لاتم نہ وت کہیں نال بھنی
حمل ہٹں میں کنھاں توں پچھاں اہا بات اپنّی

(۱۳)

جو کجھ جاتی سو نہ جاتی، نہ جاتی سو جاتی
روز ازل دے عشق امانت بار برہ سر چاتی
جن ملک دی جاہ نہ جتھاں پیرا تھاں ونج پاتی
حمل حق سنجاتا توں جے اپنڑاں آپ سنجاتی

(۱۴)

بے کوں بہوں سنجانڑن سوکھا، اوکھا آپ سنجانڑن
آپ سنجانڑن آپ ونجاونڑ، ول ونج "آپ" نہ آنڑن
من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ سمجھ اہو سمجھاونڑ
حمل حق سنجانڑن باجھوں، اینویں عمر ونجاونڑ

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حسن و عشق

(۱)

پرے پرے تائیں لوون پکاراں دردمیرے دیاں دھائیں
آہیں ساڈیاں عالم سُنڑدا، دلبر سُنڑدا ناہیں
اکھیاں کوں آرام نہیں کجھ، رات ڈینہاں تک راہیں
حمل! ہو ونج آس سدا من پوس قیاس کڈاہیں

(۲)

ہک ساعت دی صحبت کیتے، دِل کوں دردلیوسے
دم دم دل کوں یاد اُہو دم بیا کم وسر گیوسے
عشق اڑا نگا سُنڑدے ہاسے اکھیں نال ڈٹھوسے
حمل ہتھیں نال آپے ونج، سُتا شینہہ جگیوسے

(۳)

سہیو ساکوں سِک سجنڑ دی، رات ڈینہاں رہ بھالاں
کوٹھیاں تے چڑھ کانگ اُڈاراں پل پل پیندی بھالاں
ڈکھاں ساکوں ڈکھ ڈتے، تے ول ول سکھ سنبھالاں
حمل پُنڑ محبوب ملے، مکھ ڈیکھاں تے ڈکھ ٹالاں

(۴)

ڈکھیاں دی سُدھ ڈکھیاں کوں، ڈکھ کہیندے پیش نہ آون
ڈکھ مارن ڈکھ کارن تے ڈکھ پٹ کلیجا کھاون

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ڈکھیا ندے بھٹ ڈکھیاں کوں بھی ول ول ڈکھ ڈکھاون
حمل ہݨ محبوب ملے سکھ آون تے ڈکھ جاون

(۵)

چاتم تاں و نج ڈیکھ سجݨ کوں، ساری سک لہسیاں
سک کوں سٹ اٹھاہیں اڈ ساں ول نہ ڈیکھݨ ڈلیاں
رات ڈینہاں خوشحال ہوساں سمجھ سکھی نندر کریسیاں
اینویں نہ چاتم ڈیکھݨ وچوں، ول بی سک وہسیاں
سینے دے وچ سک نماوے کتھاں سک سنبھیساں
حمل جو دم جیندا ہوساں جانی نال جلیساں

(۶)

دلبر دا دیدار ڈٹھے، کل درد الم غم دور تھیوون
حوراں پریاں ڈیکھ حسن سبھ چٹپٹ سٹے چکچور تھیوون
ماہݨوں[1]، جن، جناور[2] جملہ، مست ملک مخمور تھیوون
حمل دے ہر بیت ہمہ جا، ملکیں وچ مشہور تھیوون

(۷)

نرگس نین سجݨ دے نہری، چٹ پٹ چو ٹمک لائن
برہ بھائن
حوراں پریاں چریاں تھیوون، جنہاں دم چشماں لائن
مرک الائن

---

[1] آدمی [2] جانور

---

http://www.muftbooks.blogspot.com/

سہیں دانا، دام زُلف دے پھاندے وِچ پھڑکائن
پھا لڑکائن
حمل کوں ہک واری جے چا مہر دوں مُکھ ڈِکھلائن
درد وِنجائن

(۸)

زلف دراز میڈے دلبر دے، نانگ سیہ ہن کُتے
کھاوݨ کیتے پئے چھ ماری، پیچ گھتی منہ اُتے
ہک کھاوے بے دل ول کھاجن، مندر پڑھن جے مُتے
شابش حمل آکھ تنہاں کوں پاء جنہاں ہتھ گتے

(۹)

گھونگھٹ کھول غماز کنوں جاں کرکے ناز الاون
بہوں سہاون
مُرک میڈی دل مست کتونے اُلٹا جے اکھ چاون
ملک مناون
جوڑ جڈاں جنسار سبھو پھر سبھوں سر ماں پاون
درد وِنجاون
حمل کوں ہک واری جے سڈ سبھوں کول بلھاون
کل غم جاون

(۱۰)

سو سو صدقے ساہ کراں، ہک دلبر دے دیدار توں
کبکاں بھی قربان ڈھولݨ دے ڈھلک ٹرݨ دی رفتار توں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

قمری کوئل صدق سجن دے گویا خوش گفتار اتوں
حمل ہے سر گھول گھمایا پیران تے پیزار اتوں

(۱۱)

ماہ مثل محبوب ڈٹھوسے سُہنا نال سبب دے
ٹھورے رب دے
بانہاں بدھ کر عرض کتوسے نال نیاز ادب دے
ٹھورے رب دے
تڈ مہر بھریے کھڑ مرک الایا نالے عجب دے
ٹھورے رب دے
حمل کوں بھی حب و چوں چا طلبئے نال طلب دے
ٹھورے رب دے

(۱۲)

سوہنا وقت صبح دے ڈٹھم دوست مٹھا دل جانی
پاک پیشانی
منہ مہتاب منور مہ رُخ جلوہ جوت جوانی
یوسف ثانی
مہر کنوں کھڑ مرک الائیں شیریں شکر زبانی
تھئے ڈکھ فانی
حمل نال بحال رکھے تھاں یار سجن یارانی
رحم ربانی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۱۳)

مُرک مُرک من موہ گیوں تے کِھل کِھل تیئں دل کھسی
کِھلدئیں دِل کھسݨ دی عادت آکھ تیکوں کیئں ڈسی
کھسی دل نہ وس میڈے ہتھیں وس کنوں بے وسی
حمل دی دِل رہسی ہمیشاں طلب تیڈی وچ لسی

(۱۴)

گھور تیڈی چکچور کیتی، مخمور پری مستانی پھرے دیوانی
لاف کنوں کوہ قاف گئی انصاف منیس ارمانی تھئی قربانی
وات کنوں سݨ بات مٹھی، دن رات کوں قربانی تھئی دلجانی
آکھے حمل ہور نہیں کو شان تیڈے مٹ ثانی یوسف ثانی

(۱۵)

سوہݨا، سوہݨی صورت تیکوں لائق نہیں لکاوݨ تے گھنڈ پاوݨ
ڈتی رب ڈکھالݨ کیتے نہ وت کاݨ چھپاوݨ تے گھنڈ پاوݨ
کر کجھ خوف خدا دا ناحق سارا لوک سکاوݨ تے گھنڈ پاوݨ
آکھے حمل ہتھ کیا آئی میڈی دل رنجاوݨ تے گھنڈ پاوݨ

(۱۶)

سوہݨی صورت سیرت تیڈی مٹھے لب مٹھایاں کیا سارا ہیاں
حوراں پریاں ڈیکھ حسن سٹے شرم کنوں شرمایاں دل نہ آیاں
سوہݨیاں صفتاں سبھ تساں وچ رب رحیم رکھایاں واہ وڈایاں
تیڈے بیت برہ دے بے شک حمل ہن ہوایاں عشق اڈایاں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۱۷)

ہک سوہݨا بیا سینگار کریندیں پاپ کرݨ دے یار ایہے
بیا' چھوڑ سٹیندیں سینے تے ول زلف خمو خمدار ایہے
سئے ناحق ماہݨوں مار گھتیندے مارسیہ ڈنگ مار ایہے
سئے کیکر پھبن خون تیکوں ذبح صاحب دی سرکار ایہے
دے حمل ہک ڈینہہ ظاہر تھیسن ناحق سبھ نروار ایہے

(۱۸)

چُپ چپاتی جھاتی پاکے' آکے رمز رلائی آپ بھلائی
ہجھ کنوں سڈ آپوں آپے قربوں کول بلھائی آپ بھلائی
سُر پُر سوہݨیاں گالھیں کرکے کرم رلائی آپ بھلائی
حمل نال حجاب پھٹا کر ول ڈے بانہہ ولائی آپ بھلائی

(۱۹)

گھنڈی گھنڈ گھتݨ دی عادت آکھ کتھوں ہتھ آئی کیئں سکھلائی
ہک وت ٹُردیں ٹور عجب دی بیا جوبانہہ لڈائی کیئں سکھلائی
نال بنھاندے نرم الیندا میں نال گرم الائی کیئں سکھلائی
حمل کوں ہک ڈینہہ کڈاں نامُڑ کر منہ ڈکھلائی کیئں سکھلائی

(۲۰)

نال اساڈے چُپ چپاتا نال بنھاں لب چو لیں تے بہہ بولیں
نال اساں رو پوش وتیں تے نال بنھیں گھنڈ کھولیں تے بہہ بولیں
نال اساں تک تاب الائیں نال بنھاں ڈے ہولیں تے بہہ بولیں
نال حمل دے گالھ نہ کیتی نال بنھاں نگھ ہولیں تے بہہ بولیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۲۱)

سینے دے وچ سوہݨا سائیں چھتاں چا چھکائی ترس نہ آئی
مژگاں ترکش تیر تکھے بھی بنھاں یار لنگھائی ترس نہ آئی
ذیرے ذیرے تاں کلیجہ کایا کل کنب ائی ترس نہ آئی
حمل کوں ہک ڈینہہ پچھیں ول کجھی نہ پچھوائی ترس نہ آئی

(۲۲)

نال بنھاں خوشحال ہمیشاں نال اساڈے ماݨے پھرن نماݨے
نال بنھاں کھل کھل الالیو ساڈے نال کماݨے پھرن نماݨے
محب کڈاں تاں مرک ڈکھالو ڈند جواہر داݨے پھرن نماݨے
پہلے ڈینہہ پیارا توں در باجھ خرید وکاݨے پھرن نماݨے
نندھڑے لاکوں نینہہ لیو سے ہٹ نہ یار سنجاݨے پھرن نماݨے
ول نہ حال حوال پچھی تیں وچوں وریہہ و ہاݨے پھرن نماݨے
ڈیکھ تیݙی لاغرضی ڈیندے میہنے میہہ مہاݨے پھرن نماݨے
حمل دے حق یاد رکھو سخیاں بانہاں وقت بالاݨے پھرن نماݨے

(۲۳)

ایہے زلفاں ظالم تیݙیاں کالے نانگ کلوری
وڈھن کاݨ ورا دھے وتن مست مٹے مغروری
ڈنگن ڈنگ نہ سنگن مارسیہ مخموری
ہر کس نال ہمیشاں حمل لڑدے زور ضروری

(۲۴)

جانی یار جدائی والی گالھ نہ کریں نال سائیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

جیکے قول قرار کتوئی سخن سچے سے پال سائیں
آکھیی گڈ ہمیشاں ہوسوں وِ تھ نہ گھتسوں وال سائیں
ہݨ وت حمل نال کیہا بی خام رسݨ دا خیال سائیں

(۲۵)

نام خُدا دے نہ کرسوہݨا مانْیں نال نماݨے جوانی مانْیں
ناحق کہندے سہندے وتن جھل توں نیݨ ایلاݨے جوانی مانْیں
مارݨ باجھوں مُڑدے ناہیں کر سمجھا سیاݨے جوانی مانْیں
حمل توں ہتھ لانہیں جو توں دردوست کُماݨے جوانی مانْیں

(۲۶)

پہلے ݙینہہ پیار توں ساں اکھیاں آ اٹکایم سمجھ نہ لایم
اپٹوں ݙاݙھیاں نال اٹانگیاں اڈھی جا اڑایم سمجھ نہ لایم
پہلوں سوکھا سمجھیم پچھیں باراوکھا سرآیم سمجھ نہ لایم
حمل ہتھیں نال آپے دوزخ وچ جم وِرہ وہایم سمجھ نہ لایم

(۲۷)

ہئے ہئے حال حوال میݙے دی کیتی کل نہ کائی کنوں وݙائی
ناز کنوں بے نیاز وتیں اغماز عظیم اٹھائی کنوں وݙائی
غرض کہیں دی رکھ غرض نہ سنڈیں رکھدیں لاغرضائی کنوں وݙائی
مشتاقاں کوں مار پچھیں لݙ ٹردیں باہنہ لݙائی کنوں وݙائی

(۲۸)

لٹکے نال گیوں دل لُٹکے عجب تساݙے چالی
ٹور کنوں مُڑ موروینداجاں ݙیوے یار ݙکھالی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

گاڑھیاں گوڑھیاں چشماں تیڈیاں نہیں خماروں خالی
حمل ہے مشتاق تھاندا پھر دا مست مو الی

(۲۹)

کر اقرار قرار نتوئی، سو اقرار نہ پالی!
ڈے ڈے دوست دلاسے دلبر جان جتہ جند گالی
مہر سیتی مَیں نال کڈاں نہ پہر گھڑی گڈ جالی
حمل بھتیا خوش حال تڈاں بہہ آجڈاں ڈکھ ٹالی

(۳۰)

توں آکھیں ایڈے آ نہیں میڈے ڈیکھن باجھ نہ سردی
ڈیکھاں تا ڈکھ دور تھیون نہ ڈیکھاں تاں میں مردی
رات ڈینہاں آرام نہیں کل کار وسر گئی گھر دی
جان ہکم سرکان تیڈے میں کان کڈھاں ہر ہر دی
سہیں سول اندر وچ تیڈے ڈر دی عرض نہ کردی
حمل کوں درکار ذرا ہے تیڈی نیک نظر دی

(۳۱)

وقت نتڈھائی نال اساڈے سخن جیکو فرمائی یاد نہ آئی
وعدے یار وفا دے کیتے اپنا آپ بھلائی یاد نہ آئی
جانی وقت جوانی دے ول چشم کڈاں نہ چائی یاد نہ آئی
حمل نال کڈاں نہ کہیں ڈینہہ کھڑ کے کھل الائی یاد نہ آئی

(۳۲)

پھر دل یار فقیر کتوئی توں در کھڑے سوالی ڈیو ڈکھالی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

دوست تیڈا دیدار منگوں بی مایہ ملک نہ مالی ڈیوڈکھالی
بوسے دی جا بھیک ڈیو تاں سوالی ونجے نہ خالی ڈیوڈکھالی
حمل دا کجھ حال پچھو جو پھیر دا مست منوالی ڈیوڈکھالی

(۳۳)

مار مجازی موگا کیتا نیناں نندر نہ اوندی
رات ڈینہاں آرام نہیں دل غم وچ غوطے کھاوندی
گل گلاب اُتوں منہ تیڈے بھنور وانگوں پئی بھوندی
حمل ہن رسک سانبھاں کتھاں نہیں اندر وچ موندی

(۳۴)

مار گیا منوا گیا ڈے بار برہ دا باری لاکر یاری
ہس گیا دل کھس گیا بیکس کنوں بے کاری لاکر یاری
کھل گیا آ ٹل گیا نال گیا بے واری لاکر یاری
چھوڑ گیا دل تروڑ گیا منہ موڑ گیا گزماری لاکر یاری
سٹ گیا منہ مٹ گیا کر گھٹ گیا گھت گاری لاکر یاری
موہ گیا کر دروہ گیا بے ڈوہ کیتس بے زاری لاکر یاری
یاد نہ کجھ فریاد میڈی نہ داد نہ کیا دلداری لاکر یاری
نال حمل نہ گال کیتس نہ حال پچھیس ہک واری لاکر یاری

(۳۵)

ہس گیا دل کھس گیا بے وس میڈی دل ہوئی
اوڑے پوڑے پودن پیاراں لوکاں دے وچ لوئی
جیہی ہیں نال سجناں کیتی دشمن کرے نہ کوئی
حمل ہن محبوب بناں ہا کون کرے دلجوئی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۳۶)

آکھ گیا ول آیا ناہیں یار کہیں کم جھلیا
یادت ایڈے اوڈے کنوں کتھاں پلیتاں پلیا
نہ آپ آیا نہ سُدھ سنیہا نہ کوئی قاصد گھلیا
یاں تاں یار وسار بیٹھا یا راہ رقیباں ملیا
واٹاں تک تک ول لنگھی تیں سجھ اتوں آ ٹلیا
حمل روح ماہی نال میڈا روز ازل دے رلیا

(۳۷)

دِل وِچ آکھیم عرض کریساں منہ تے تاب نہ جھلاں
ڈیکھݨ نال وسر سبھ ویندیاں جوڑ ونجاں جے گلاں
کون جھلے تکھ تاب کرے جتھ فوج حسن دی ہلاں
حمل حال حوال اہو کہیں نال سجݨ ڈینہہ گھلاں

(۳۸)

دِل کوں بہوں دلاسے ڈیواں رہے مول نہ رہندی
اکھیاں کنوں اولے وسدا ایڈا سول نہ سہندی
ساہ پساہ کنوں نت نیڑے لوچی مول نہ لہندی
حمل حبیب دے ڈِٹھے باجھوں ٹھاہ نہ پلے کہیں ٹھہندی

(۳۹)

دلبر دی دل صحیح کتو سے نہیں اساں ڈُو ولدی
نہ کجھ بولے نہ چپ چولے نہ کوئی ڈیوے ولدی
میڈی تاں محبوب کیتے بئی رات ڈینہاں دل گلدی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

نہ کا زاری زور لگے تے نہ کجھ حجت ہلدی
حمل ہر کوئی بھوگے چٹھی لکھی روز ازل دی

(۴۰)

دلبر تاں دل مٹی ہیں توں یارب توں نہ مٹیں
کوجھا ڈیکھ سوہنے چا سٹیا یارب توں نہ سٹیں
نال فراق پھٹیس دل میڈی یا رب توں نہ پھٹیں
حمل حق دی یاری باجھوں بیاں سبھ کوڑیاں جھٹیں

(۴۱)

جانی یار ! جمعیت توں بن نہیں گھڑی ہک آندی پلک دہاہندی
رات ڈینہاں کہیں وقت نہیں دل درد کنوں دم واندی ہے رماندی
کر کر گالھیں یاد تساڈیاں کونج وانگوں کرلاندی پھرے للھاندی
سکھ صبر آرام نہیں تیڈے باجھوں باہنہ سراندی نندر نہ آندی
حمل کوں ہے چوٹک چانی تیڈے نوک نیناندی ناز بھرباندی

(۴۲)

یار تیڈے دیدار بناں بیدار اکھیں بے خوابی ملو شتابی
ایہہ دل دلبر دوست تساڈے برہ کیتی بے خوابی ملو شتابی
علم عقل آ عشق اُڈایا میلے کل کتابی ملو شتابی
نال حمل خوشحال رہو ہن میٹو حرف حجابی ملو شتابی

(۴۳)

یار مٹھا دلدار سجن میں گھور تساڈی گھٹیاں ماد رگھٹ گھٹ ڈبیندی گھٹیاں
کاٹ تیڈے سوکاٹ کڈھاں میں پاٹ تیڈے چا پٹیاں ہنسے ڈیون لنڈیاں ہٹیاں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ادڑے پاڑے پوون پچاراں سہس ہوا یاں چھٹیاں نتڈے ظنیاں توں نہ چھٹیاں
سن کر حال حوال حمل دا بھیڑ بھنیاں سبھ مٹھیاں تیڈے رجازی مٹھیاں

(۴۴)

ایہہ دِل دلبر دوست پیار الگھور تیڈے گھن گھٹیے توں دل لٹیے
کان تیڈے سوکان کڈھاں بدھ پاڑ تیڈے چاٹیئے توں دل لٹیے
توڑے درد فراقاں پھٹی ہرگز مول نہ ٹٹیئے توں دل لٹیے
حمل کوں ہے تانگھ تیڈی پی تانگھ کنوں دل تڑٹیے توں دل لٹیے

(۴۵)

دلبر میکوں درد ڈتی بیدرد بھریں توں کیویں وے جگ جیویں
موئیں کوں نہ مار سائیں متاں مردے مار سٹیڈیں وے جگ جیویں
آکھ اہا کہیں مت ڈتی جورت اساڈا پیویں وے جگ جیویں
نام خدا دا من توں نہ کر نال اساڈے اینویں وے جگ جیویں
گڈ ہوویں کھنڈ کھیر تھیوں ہو نال حمل گڈ تھیویں وے جگ جیویں

(۴۶)

کیکوں آکھاں آکھ سناواں دل دے درد کشالے دلبر والے
سینے دے وچ سول سجن دے داغ کیتے گل کالے جیوں گل لالے
موہن موہ گیا من میڈا ڈے کر یار ڈکھالے نت نرالے
اہیں حسن دی ہوک ہمہ جا کردی قتل مقالے وِچ ہنگالے
اور اکھیں دے ڈور کنوں نت کھاون غم غزالے بھرن رلیالے
اہلیں دی رفتار کنوں گئے چینچل دے چک چالے دہم وچالے
میکوں بھی تیئں محب مٹھے دی ہر دم سک سنبھالے خوش خیالے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حمل ڈڈوں ہک واری جے چا مہر کنوں اکھ بھالے کل غم ٹالے

(۴۷)

ڈینہو ڈینہہ ڈہاڑی تیڈا برہ پوندا ہے باری بے اختیاری
روزمرہ شب روز کرے دل سوز کنوں سوزاری بے اختیاری
ساہ کنوں سک سوکھی ساہیم آخر تھئی اظہاری بے اختیاری
حمل بھی ہوشیار اہا پر نہیں کیتی نزداری بے اختیاری

(۴۸)

یار تساڈیاں یاد اساکوں دم دم دل وچ گا لھڑیاں
نہیں وسردیاں وقت کہیں جئے گھڑیاں اساں گڈ جا لڑیاں
اول عشق اٹھا لیئے آپے ڈیے ڈیے یار ڈکھا لڑیاں
آکھ گیوں" دل ملسوں" سے توں گالھڑیاں نہ پا لڑیاں
ڈیکھ تیڈی لاغرضی ڈیندیاں ہٹے سبھ منہ کا لڑیاں
ہݨ حمل کوں ہک واری مل تاں سٹرن رناں رلیا لڑیاں

(۴۹)

سوہݨا ڈیکھ نہ سک لاہی میں سکدے عمر گزاری توبہ زاری
جیویں ڈیکھاں تیوں سک گھٹی میں کیڈے ونجاں وچاری توبہ زاری
سک گھٹی تے صحبت بھولی ماریا اہیں موبجھاری توبہ زاری
پاکاں نال پریت لگی میں بے کاری بدکاری توبہ زاری
کہیں پیش نہ آوے شالا ایجھی بے قراری توبہ زاری
حمل ہوسی سدھ اہیں کوں جا دل عشق آزاری توبہ زاری

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۵۰)

دوست تیڈے دیدار کیتے میں سکدے عمر گذاری آہک واری
میں مشتاق مہوس دا کر عوز کرو غم خواری آہک واری
ڈیکھ میڈے ڈکھ ڈیوڈ کھالی دوست مٹھا دلداری آہک واری
جمل دی کوئی حج نہیں ہے توں در لوتبہ زاری آہک واری

(۵۱)

ہتے لوک سہجݨ لنگھ آیا نال ٹکل دے ہک کر لوکوں لک کر
چھپدا چھپندا پہندا آیا ساہ سمورا سک کر لوکوں لک کر
باجھ کنوں آ بیٹھا میڈی جھولی دے وچ جھک کر لوکوں لک کر
جمل کوں گل لا کر اہیں پا چلیا ول جھک کر لوکوں لک کر

(۵۲)

ڈر دی تے لک ڈہدی تیکوں لوک کنوں لاچاری بھر دے جاری
ہک فراق وچھوڑا ڈوجھا بار ڈلی سر باری تے سر باری
سہس ہزار بھیٹے میں ڈٹھے تیڈے عشق ازاری توں ڈزاری
جمل دا سر صدقے توں توں ول ول وارن واری تے لکھ واری

(۵۳)

دوست بناں فردوس نہ ولسیوں جاں بھر دوست نہ آسی نے گل لاسی
حوراں باغ قصوراں کلی بہشت نہ من کوں بھاسی پئی پیاسی
رات ڈینہاں رحمان اگے ہے عاشق ایہا ارداسی ہتھی کر عاصی
جمل نال ہمیشہ شالا جانی جا خلاصی تے گڈ باہسی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۵۴)

دلبر آکھیا ہک ڈینہاڑے "حال سُنا ہک واری" آکھیم صدقے تھیواں سو واری
رات ڈینہاں غمناک ڈسیندیں من توں لاہ مونجھاں آکھیم صدقے تھیواں سو واری
آسوں مول نہ رہسوں تو ڈے جل ہو ون کے چاری آکھیم صدقے تھیواں سو واری
حملؔ ! ہو خوشحال سدا تھیا توں ناں لطف لئے ہک آکھیم صدقے تھیواں سو واری

(۵۵)

دلبر ساکوں سڈ آکھیا اج رات اساں کن تھیویں آکھیم شال گھٹے جگ جیویں
جام صراحی مئے در مجلس پُر کر پیالے بھیویں آکھیم شال گھٹے جگ جیویں
بعد ازیں ہمراز ہمیشاں صحبت وچ سڈ لیویں آکھیم شال گھٹے جگ جیویں
حملؔ ہو ہشیار بنی تے مول مدہوش تھیویں آکھیم شال گھٹے جگ جیویں

(۵۶)

دلبر آکھیا ہک ڈینہاڑے آہوں گڈ اورے آکھیم گھورے سائیں گھورے
پیش رقیبیں رنج کڈھوں تے رل مل ڈیوں لورے آکھیم گھورے سائیں گھورے
جیندے پھیر ملاقی تھیوسے من اللہ دے تھورے آکھیم گھورے سائیں گھورے
حال حملؔ معلوم تیڈا ہم کیا کجھ جانڑں لورے آکھیم گھورے سائیں گھورے

(۵۷)

دلبر آکھیا کول اساڈے بہہ کر رنجھ رہائیں آکھیم شال سدا سکھ مانڑیں
کر کر صحبت سک لاہیوں جو ویندی عمر دہائیں آکھیم شال سدا سکھ مانڑیں
کانڑں اساں توں کانڑاں کڈھیاں ہنڑ نہ کڈھیو کائیں آکھیم شال سدا سکھ مانڑیں
حملؔ ہو سو گڈ ہمیشہ سخن سچا کر جائیں آکھیم شال سدا سکھ مانڑیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۵۸)

اُنج تاں آ بہہ کول اساڈے آپ اینویں فرمالیں بھورا لائیں
رنج ریسے چھوڑ سبھوئی خوشن بھی کھل الالیں بھورا لائیں
باہنہ پکڑ کر باجھ کنوں گڈ گوڈے نال بہالیں بھورا لائیں
حمّل دے ہک ساعت ڈیہے وچ دل دے درد ونجالیں بھورا لائیں

(۵۹)

سو سال سجن گڈ نال وسے تاں وی اکھیں ڈیکھ نہ رجدیاں
پل پل ڈیکھ پیاسیاں آون ول ول ڈیکھن سجدیاں
لوک توڑے لکھ ٹوک کرے تاں لوک کنوں نہ لجدیاں
حمّل عشق اساڈے دیاں دھم دھوم دھمالاں وجدیاں

(۶۰)

ہک دم دلبر یار بناں بھی اکھیاں کوں آرام نہیں
خواب خوشی آرام بگئے تے طلب تقاضا طعام نہیں
سال گئے دل نہ پچھیں سدھ سنبھال سلام نہیں
حمّل کوں ہک دوست بناں کوئی سک صبر آرام نہیں

(۶۱)

کر کر گالھیں یاد سجن دیاں دل جھردے وتج جھوری
وس کنوں بے وس تھیاں جونس گئی دل دے زوری
جھل پل رہیں گھٹا میں دل وبنج اٹکی نینھ ندوری
حمّل ہن محبوب ملے کجھ بھیتوم ساعت سدوری

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۶۲)

آس پیاس اداس میکوں نت رات ڈینہاں دلبر دی
اُٹھیاں بیٹھیاں آرام نہیں کل کار وسر گئی گھر دی
دور سجن کوں ڈینہہ لگے میڈے ڈِٹھے باجھ نہ سر دی
حمل ہم اُمید آسی انج اکھ اساڈی بھر دی

(۶۳)

تنھاں دے نال مقابل کیہا جو ہتیا سر دا سائیں
جیویں آکھے ہتیویں من توں کر اُمنا آئیں
ساہ منگے تاں ڈے سر سودھا آزی نال الائیں
حمل حجت چھوڑ، تنھاں دے در دا سگ سڈائیں

(۶۴)

ڈھولن نال نہیں بیا بولن ھکا بانھپ بولی
بانھیاں دا بھی بانھاں ہتی کھڑ کیا کجھ گو لاگولی
نال خودی خود خاص نہ ملدا گالھ اساں تک تولی
حمل ھکے ڈینہہ سجن توں گھول سٹی جند گھولی

(۶۵)

دلبر یار دلیں دا مالک دلبر دل دا سائیں
دل وچ دیرا دلبر دا تے لوں لوں وچ لکھ جائیں
ماہ پساہوں نیڑے وسدا دم نہ دور کڈاہیں
حمل ہے محبوب اندر وچ باہر پھیر نہ پائیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۶۶)

پردیسی نال پیت ہیوسے اٹکی دل اڑ انگے
سانگے والی پیت سکھیری بن پریت کسانگے
نہ کوئی قاصد آوے جاوے نہ کوئی وڑکے وانگے
حمل ہے افسوس اسی دا جا دل دردنہ دانگے

(۶۷)

کیڈوں تھی ایہہ نینہہ لگیو سے کیڈوں باتاں بنیاں
کیڈوں دلبر دیداں لایاں کیڈوں اکھیاں اڑیاں
کیڈوں دل لُٹا ہٹھا سے کیڈوں فوجاں چڑھیاں
حمل ہوسی سُدھ تنہاں جے سوز اہیں وچ سڑیاں

(۶۸)

ہے ہئے ہٹ تاں ہتھ ملیندا اگے مت نہ آیم کیوں دل لایم
نہ کہیں نیک نصیحت ڈتی نہ کہیں سڈ بجھایم کیوں دل لایم
رات ڈینہاں وچ سوچ سجن دے جکھ جکھی جلایم کیوں دل لایم
حمل ہوش صبر سکھ ٹریئے ڈیکھن نال ونجایم کیوں دل لایم

(۶۹)

ہے ہئے کیوں میں اکھیاں لایاں کیوں میں دل اڑائی
کیوں میں ظالم چشمیں دے، نے جنہیں دل چیڑھائی
کیوں میں سنجھی جاں سکھی نے سوزیں وچ سڑائی
حمل ہٹ تاں نین سجن دے لٹپٹ کرن لڑائی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۷۰)

ہیئے ہیئے کیوں ئیں اکھیاں لایاں کیوں میں دلبر ڈِٹھا
ڈیکھݨ نال آرام گیا تے سکھ صبر سبھ پھٹا
پچھیں ظالم زہر ہِتیا تے پہلوں ماکھی مِٹھا
حمّل ہر کوئی بھوگے اِتھاں روز ازل دا چِٹھا

(۷۱)

ننڈھڑے لا مروبجاں ہا کیوں سولاں سوز سمانڑ
آپلوں ڈاڈھیاں کیڈوں ییں لایا نینہہ نمانڑ
سوہݨی صورت ڈیکھ سجݨ دی ہیئے ہیئے ییں حرصانڑ
جانم ییں تے مہر کریسی تھیسی ریجھ رہانڑ
پل پل پھیرے پایاں تھاں در کیتی عشق ایانڑ
جڈاں بے پرواہ ڈِٹھم دل لا پچھیں پرتانڑ
کنہاں کوں ڈیواں ڈوہ، جو ہیں ونج آپے آپ وکانڑ
حمّل ہو رضا تے راضی جیکا رب کو بھانڑ

(۷۲)

نازک جا ونج نینہہ لگاہݨ کیہے سول سہاوݨ
نہ کوئی ڈیکھݨ بھالݨ تھیندا نہ کوئی کھِلݨ الاوݨ
نہ کوئی سڈ سنیہا پُجے نہ کوئی آوݨ جاوݨ
حمّل کوں ہݨ تھاں در آلے پھیرپھیرے پاوݨ

(۷۳)

رات وہا پر بھات تھئی میڈا جانی یار نہ آیا

http://www.muftbooks.blogspot.com/

سوہݨے کیتے سیج وِچھایم چوڑا چندن لایا
تیل پھلیل عبیر عطر مکھ سہھوں سیں گندھایا
تارے تک تک تارے تھکے پاند پرہ بھی جایا
حمل ہݨ محبوب ملے تاں تھیوم سنگار سجایا

(۷۴)

یا رب یار اساڈا شالا سدا ہووے نِت نیڑے
اِنہاں اکھیاں نال ڈیکھاں ول آوے وَنج ویڑے
شادیاں تے شکرانے تھیون ترٹ پوون جنگ جھیڑے
ہر دم حمل گڈ گزاروں ول نہ رب نکھیڑے

(۷۵)

کڈاں آسی تے ڈکھ جاسی کڈاں تھیسی ول میلا
کڈݨ سہجوں سیج وچھیاں کڈݨ تھیسی او ویلا
کڈݨ محب ملاقی تھیسی کڈݨ آسی البیلا
کڈݨ حبیب حمل ول ملسی ولیسی ڈکھ ڈوہیلا

(۷۶)

پل پل بیٹھی پھالاں پایاں یار کڈاں گھر آسی
رات ڈینہاں آرام نہیں تے پھر داجی اداسی
اہو ڈینہہ کڈاں ول تھیسی آسی تے غم جاسی
حمل جنھیں دل دوست وساریا اے دل جاݨ اناسی

(۷۷)

سکدے سال گئے لنگھ میکوں منہ نہ ڈٹھم دلبر دا

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کینکوں آکھاں آکھ سݨاواں درد اندوہ اندر دا
جیہا عذاب جُدائی دا تیہا نئیں عذاب قبر دا
حمل وقت وچھوڑے والا جاݨ حساب حشر دا

(۷۸)

اُہو ݙینہہ کڈاں ول بھیسی آسی دلبر دلدا تے خوش کھلدا
مل کر لوک مبارک ݙیسی ݙیکھ اساں کوں ملدا تے خوش کھلدا
انہاں اکھیاں نال ݙیکھاں ول اہیں اگݨ تے ٹلدا تے خوش کھلدا
حمل تج ہزار تھیون مکھ ݙیکھوں ماہ مثل دا تے خوش کھلدا

(۷۹)

اُہو ݙینہہ کڈاں کو بھیسی ݙیکھ سجݨ سکھ پایاں تے ݙکھ لاہیاں
رب کریں چا راضی تاں کر آزی عرض الایاں تے ݙکھ لاہیاں
جائیں جوڑ اکھیں وچ اپݨا بگھݨ یار رلھایاں تے ݙکھ لاہیاں
حمل ہم امید اہا چا نال نگی گل لایاں تے ݙکھ لاہیاں

(۸۰)

یار سجݨ دے آوݨ کیتے سبھس مٹھائیاں مناں
برکت پیر فقیراں دی، مُڑیں کن آوے مناں
سیج اُتے سبھ سوہݨے کوں بہہ رات ساری میں مناں
حمل ہر دم ݙیکھ سجݨ مکھ مقصود رب دے مناں

(۸۱)

جیھاں کوں ݙیکھ جمعیت بھیوے سجݨ سدا سو آوے تے من بھاوے
مور کنوں ددھ نُور ٹلے ٹر پیر اگݨ تے پاوے تے من بھاوے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

قدم قدم توں پدم تصدق جھاں دم دوست ہلاوے تے من بھاوے
حمل نال حجاب ہٹا کر کرکے کرم الاوے تے من بھاوے

(۸۲)

ہر دم حمد ہزار کراں ول دلبر جے دل گڈے سہجوں سڈے
مہروں میڈے کول ہیے آ اتھ اطاقاں ڈے سہجوں سڈے
مثل مسیحا مویاندے دل ہڈ جوائے جڈے سہجوں سڈے
حمل دے حق تعالیٰ شالا بخت کرے ول ڈے سہجوں سڈے

(۸۳)

خوب خبر خوش یار میڈے دی قاصد آن سنائی ہووے وڈائی
کول تیڈے اج ڈھول آسی میں آپس بول بدھائی ہووے وڈائی
تانگھ تیڈی ہن سانگ آندے تھیا توں کن سانگ سدائی ہووے وڈائی
حمل ہٹ توں بانہاں بدھ کر تھاں ڈی دل دائی ہووے وڈائی

(۸۴)

تانگھ جھندی سانگ سدائیں نت نت کانگ اڈاندا سو رب آندا
ول ول واٹاں ڈیکھ جھاندیاں پل پل پھالاں پھاندا سو رب آندا
یار جھاندے دیدار کیتے میں لیل نہار للھاندا سو رب آندا
داغ مٹیئے دل باغ تھئی جو زینت زیب گلاندا سو رب آندا

(۸۵)

ڈیہنہ جمعے دے جانی یار و یار میڈے گھر آیا
شادیاں تے شکرانے تھئے ول ویڑھا رب وسایا
مرک مٹھے محبوب مٹھیاں کر گالھیں چا گل لایا

http://www.muftbooks.blogspot.com/

دردیں دی دل جان رنجیل وت ہیچ کنوں سکھ پایا
مشکل تے کل مرض میڈا تنھاں ساعت چھوڑ سدھایا
حمل دا ہک لحظے وچ چا دلبر درد ونجایا

(۸۶)

آمیکوں رل ڈیو مبارک یار اگن اج آیم چا گل لایم
رنج رسامے روٹھ گئے پا پاندگجی پرچایم چا گل لایم
توبہ کر تقصیراں توڑوں بدیاں سبھ بخشایم چا گل لایم
حمل حجت چھوڑ ہمہ کر آزی عجز الایم چا گل لایم

(۸۷)

ہیچ کنوں ٹر ساجن میں نال محب رکیتا آمیلا
غم تے گوندر چھوڑ گئے جاں آپ آیا البیلا
جانی نال جدائی دا شل وقت پووے نہ ویلا
حمل کوں محبوب ملیا تھیا دشمن دا منہ بھیلا

(۸۸)

اگن اساڈے آیا دلبر جانی کہیں بہانے لکھ شکرانے
ٹلیا کھڑیا ملیا میکوں عجب جیہے عنوانے لکھ شکرانے
درد سبھیئی دور کیتے آ میڈے یار یگانے لکھ شکرانے
کول میڈے بہہ بول مٹھے چپ چول کیتے چترانے لکھ شکرانے
شادیاں تے شدمانے تھئے وچ عرش زمیں اسمانے لکھ شکرانے
دشمن سڑ سبھ خاک تھئے جے لوک ڈیندے لکھ طعنے لکھ شکرانے
میں جیہاں ممنون نہ کوئی اج ظاہر وچ زمانے لکھ شکرانے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حمل نال ہمیشہ ہوون اینجھے رحم ربانے لکھ کرانے

(۸۹)

کول جنھاندے ڈھول وسے گڈ دوست مٹھا دل جانی بخت نشانی
دم دم سئے دیدار سجن دا ڈیکھن پاک پیشانی بخت نشانی
جنھاں کوں ہے موجود میسر جانی جوت جوانی بخت نشانی
حمل نال ہمیشہ ہووے اینجھا رحم ربانی بخت نشانی

(۹۰)

کول جنھاندے ڈھول وسے ہے بخت تنھاندا بالا افضل اعلیٰ
دم دم دے وچ دلبر دا مکھ ڈیکھ کرن ڈکھ ٹالا اندر اجالا
ہر دم باغ بہار تنھاں کوں کیا کجھ سرد سیالا ہووے اُنھالا
حمل نال ہمیشاں شالا گڈ وسے گل لالا لہے کشالا

(۹۱)

دل کوں بہوں دلاسے ڈیواں رہے مول نہ رہندی
اکھیاں کنوں اولے وسدا اِیڈا مول نہ سہندی
ساہ پساہ کنوں نت نیڑے لوچے مول نہ لہندی
حمل حبیب دے ڈٹھے باجھوں مٹھا نہ پے کن ٹھہندی

(۹۲)

قاصدا کول سجن دے آکھیں ساڈا حال سبھوئی
کر کوئی بھال سنبھال سبھی لہہ توں بن حال نہ کوئی
سال گئے لنگھ حال نہ پچھی نہ کوئی حال منوئی
حمل دا بھی حال اِہو ہے جیکو حال ڈھوئی۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۹۳)

سوہݨی صورت سوہݨیاں دی تے سوہݨے سب وِچ سوہݨدے
سوہݨے سوہݨیاں نال الیندے کوجھے وطن لوہندے
سوہݨیاں کوں سدّ کول بلھیندے کوجھیاں کوں پئے کوہندے
حمّل ہِن اندر دے دروہے باہر مٹھڑے منہ دے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کافیاں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۱)

ساکوں شوق مچایا شور، شور وے لوکو شور
ساکوں شوق مچایا شور
رانجھے جیہاں اور نہ کوئی محبوباں دا مور
مور وے لوکو!
چشماں چڑھ آ اڑیاں، لڑدیاں نی زورے زور
زور وے لوکو!
رانجھن تخت ہزارے داسائیں، ٹردا چاکاں والی ٹور
ٹور وے لوکو!
لوکاں لیکھے چاک منجھیں دا، ہے دلیاں دا چور
چور وے لوکو!
نال حمل دے بھال جو کیتس، بھیا غریباں دا غور
غور وے لوکو!

☆

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۲)

کیہی کیہی کیئں جا لئوں توں لائی
وو، وو، وو، وو مٹھئی وات وائی

اوڑا پاڑا لوک بیگانے۔ راتیں ڈینہاں ڈیون طعنے
گلا غیبت تیڈی جم میں سر تے چائی، وو، وو، وو، وو.....

رم جھم راتیں نیٹاں نندر نہ آوے تارے تک تک نہ رات وہاوے
کائی سکا نہ سمجھے کارگھر دی کالی وو، وو، وو، وو.....

جئیں ڈینہہ تیکوں ڈٹھم دوست پیارا تئیں ڈینہہ ماریا نینہہ نغارا
سٹ رہیا جیندا کوئی ماپیو بھین بھائی وو، وو، وو، وو.....

حال حمدان دا معلوم ہے تیکوں۔ توں بن آکھ بیا آکھاں کیکوں
ڈکھاں سولاں میڈا کو نہیں حال بھائی وو، وو، وو، وو.....

٭

http://www.muftbooks.blogspot.com/

(۳)

آ میاں ڈھولݨ آ، ملک ݙٹھا مولا مینہہ وسلئے
ونج میاں قاصد کر گل کائی، ݙے کولی سدھما
کیہے گا لھوں کیوں نئیں آئے

باہناں بدھ کے آکھیں نویں، پاندگی ونج یار
دور تساں کیوں ݙینہڑے لائے

ملک ݙٹھا بھتی مدملݨ دی۔ آ توں آپ بھلا
کوڑ میں توں لئے ہیں کانگ اڈائے

حسل ہردم حمد ہزاراں، گیا سو ݙات ݙما
آیا ساجݨ سول سدھائے

٭

http://www.muftbooks.blogspot.com/

منظومات

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حمد

(۱)

وہ جو خالق خلق اُپائی قادر قدرت والے
روز ڈیندا ہے ہر کوں توڑے روہ جبل وچالے
ولیسر مولا مول نہ کردا گل کوں کھاج کھوالے
طفلیں کوں بھی طعام ڈیندا ہے مادر پیٹ وچالے
بر بحر وچ بحرا بخشے ماہی مور مثالے
ہڑدہ ہزاراں عالم کوں او صاحب آپ سنبھالے
کم زیادہ قسمت کیتس ہر کوں روز حوالے
ہک رُلدے رزق نہ لہندے ہکڑیاں ڈیوے نوم نوالے
ہک پندے وی بادشاہ کرے ڈے مالک مال اٹالے
ہکڑیاں کوں سٹ تخت کنوں چا ڈیندا دردکشالے
ڈیکھ حمل ایہ دور زمانہ کر کیا رنگ ڈکھالے

(۲)

اے دل ڈیکھ عجائب رب دے کیا کیتس کیا کرسی
ہے مختیار ملک دا مولیٰ جو چاہے سو کرسی
جو کجھ جنھاں دے باب لکھالیس آخر اس پہ دھرسی
کہیں کوں رنج رسایو ناہیں تہرت کرو رب ترسی
ماہنوں جن ملائک پریاں طفل توڑے حد برسی
مرغ، مروں تے جیت جناور ہکواری ہر مرسی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کوئی نہ رہسی روئے زمیں تیں موت کلی کوں چڑسی
خاک سیتی رل خاک ولیسی پئی باقی خاک اڈ رسی
رہسی رب رحیم ہکو جو لفظ لمن دے دا پڑھسی
میر محمد ﷺ کرسی اتھاں سرہن نبیاں وچ سرسی
بخش ڈیسی ہر مومن تے کل نال فضل دے ترسی
حمل ڈیکھ لقا حقانی جان جثہ تن ٹھرسی!

http://www.muftbooks.blogspot.com/

مرشد کی مدح

وہ محبوب مکمل مُرشد کامل قطب ربانی
لائق لعل لواری دا شہ نقشبندی نورانی
دین دنیا موجود مہیّا شرطیں شان شہانی
مسند منصب مسلم تیکوں جیہیں جوڑ جہانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

ہادی مہدی مالک مرشد خالق خلقیوں خاصہ
تیڈا تکیہ تاری دل کوں بھر نہ پیا بھرواسا
برسر بار بدیاں دے چاتم نال نہ نیکی ماسا
حرص ہوا دے وچ ونجایم جوبن جملہ جوانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

خاص خلیفہ حق دا ہئیں توں نیک نبی دا نائب
شوکت شان شرع دا صاحب غوث غیاث غرائب
تخت بلیغ بلاغت برکت عظمت علم عجائب
بخشش بشارت بے شک توں تے سایہ ہے سبحانی
سݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

توں تے نازل نور خدا دا توں تے رحمت رب دی
توں تے رحمت ملکیں دی تیں رحمت نبی عرب دی

۱؎ فرہنگ ملاحظہ فرمائیں۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

تیڈی سک سدائیں منگدا ڈے توفیق طلب دی
جو دم جیندا ہوواں ڈیکھاں تیڈی پاک پیشانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

توں سردار سخا دے صاحب توں دریا کرم دا
بخشش امان ایمان سلامت بہر بھیم بھرم دا
سخت صدی دا وقت لگا ہے رکھیں شان شرم دا
دامن ہیٹھ ڈھکیں کل میڈے عیب اگھڑ عریانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

توں مقصد توں مطلوب اساڈا کعبہ قبلہ دل دا
ایں کعبے اوں کعبے وچوں نہیں تفاوت تل دا
رب جنھاں تے راضی تن کوں ایہنجا مرشد مل دا
پشت پناہ مریداں دا توں حامی ہر دو جہانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

صبر، سخاوت، علم، امانت دین دیانت دھر دے
بخت عقل اقبال سبھے ہن تیڈے در دے بردے
دشمن دعویدار دو رنگے دہشت کنوں ڈردے
ہیبت حشمت اعلےٰ عظمت صولت ہئی سلطانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ڈوہ گناہیں کیتا میڈا قلب اندر کل کالا
نال نگاہ نوازش کر توں میڈا اندر اجالا
حال میڈے تے بھال کرو فی الحال کرو ڈکھ ٹالا
ہیں مجبور مسکین اتے کر فائق فیض رسانی
سن فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

واہ وسیلا وارث ہیں توں میڈے سر دا سائیں
آپ بھلائیں سائیں توں میڈے عیب چھپائیں
دوزخ دے ہن ڈر کے ڈاڈھے کنوں باجھ بچائیں
نال جماعت جنت دے وچ ڈیویں جاہ جتانی!
سن فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

کر کر یاد گناہاں کوں میں غم وچ غوطے کھاؤندا
کیا پرواہ تنہاں کوں جن تے نظر تساڈا پاؤندا
سوالی خالی کوئی نہ گیا جو در تساڈے اوندا
میں بھی سوالی تہاڈے در دا لاہ حزن حیرانی
سن فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

کم سبھے میں کیتے کوجھے اوجھے کہیں نہ کیتے
نفس میکوں ہن چوٹی توڑی وچ گناہیں نیتے
دست تساڈے دامن وچ میں روز ازل دے ڈیتے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

دامن دا ننگ تیکوں ہے نہ ڈیکھ میڈی نادانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

نفس اتے شیطان ڈوہاں دے لالچ لارے لگس
راہ کنوں گمراہ کیتونے ٹھگ ڈُنا ہیں ٹھگس
اوڑے پاڑے نال اجایا وبریاں وانگو وگیس
حُسن سنجان کیتم کم سبھے ناحق دے نفسانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

دل میڈی دیگر دموودم غم وچ کھوندی غوطے
ہر ہک اے جو وال میڈا سبھ نال گناہیں پوتے
نال رحم توں راحم دے او ڈوہ تھیوں سبھ دھوتے
ہم اُمید کریں میڈے مشکل کل آسانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

نفس اتے شیطان میڈے تاں موڑئیے نیں موڑیندے
موت قبر تے قیامت دے پئے ڈرکے سخت سٹیندے
ڈوہ میڈے وچ روہ نہ تلس تیڈا لوہ کٹیندے
تھیویں مدد مدامی دی جتھ تلسی ترمیزانی
سُݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حق کوں چھوڑ ناحق کوں لگیں بار بدیاں دا چاتم
پیچ سنبھالݨ سمور سیئم کلی کوڑ تمائیم
روزے فرض نمازاں دے بھی رُلدے وقت وچائیم
کھڑے کھڑے عیب سݨایاں لیکھا لیکھ لسانی
سُݨ فریاد فراق میݙے دی اے محبوب حقانی

کر کر یاد گناہ اکھیندا ہے ہے کیوں میں چاتُس
اوہے عیب پلہ پا سبھئی تیݙے در تے آئیس
عیبیں نال کیتی چا اپݨا تیݙے توڑ لگائیس
ݙکھیں ݙکھݨ ہارجے کیتم پاپ پدھر پنہانی
سُݨ فریاد فراق میݙے دی اے محبوب حقانی

دہشت دور زمانے دی میں ݙیکھتے ݙاڈھا ڈردا
ادب اندیشہ شرم حیا گیا ہاں پھپھڑ پیا پھردا
جملہ جماعت نال اساڈا پیر رکھیں توں پردا
ݙیویں پاند پناہ اساکوں مرشد میر مکانی
سݨ فریاد فراق میݙے دی اے محبوب حقانی

نال اساڈے ویری وگدے جھیڑے جنگ مچائی
گلا غیبت پر بُھٹھ پٹیں ودن چلپل چائی
مرن منافق موذی جنھاں روکر دل رنجائی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

پٹ پٹیس دی پاڑ، پرے کڈھ مار اوہے مروانی
سݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

بارھیں سن دی بیانوے وچ سال تے تیرھیں سن دے[1]
مدح مبارک جوڑیم پلوتم دانے در عدن دے
یاوت مشک کٹوری عنبر چھلکے چوب چندن دے
رہے ہمیشہ یاد میڈی ایہہ نادر نقش نشانی
سݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

تیڈا لطف لغاری منگدے تیڈا رحم رعایت
تیڈی مدد مداحی منگدا تیڈی عین عنایت
حاضر وقت بلائی ہوویں حمل نال حمایت
نال ایمان ٹھلاں پڑھ کلمہ، ظاہر آکھ زبانی
سݨ فریاد فراق میڈے دی اے محبوب حقانی

---

[1] یہ نظم ۲۴ رجب ۱۲۹۲ھ کو لکھی گئی۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

نصیحت نامہ

کر کجھ یاد خُدا کوں بندا　　چھوڑ دنیا دا کوڑا دھندا
حرص ہوس دا تاݨ نہ تندا　　نیک بدی دا سمجھیں سندھا
کڈھ اندر دا دروہ دغل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل
اہا عمر نہ آسی وَل

عمر ونجائی سبھ اجائی　　کئی نہ کیتی کار سجائی
حق دا حق نہ ہک بجائی　　پڑھیں نمازاں لوک لجائی
دل وچ خطرے خیال خلل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل
اہا عمر نہ آسی وَل

قبر دا پیا سڈ سڈیندا　　نال دنیا توں دل گڈیندا
نت نویں اٹھ ہندھ اڈیندا　　رات ڈینہاں بیا لوک لڈیندا
چارے طرفوں پودے چل چل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل
اہا عمر نہ آسی وَل

تیڈے یار جیکے توں جیڈے　　تیڈے نال جیکے گڈ کھیڈے
سبھ سنبھال بگئے کل کیڈے　　اوہے ول نہ آسن ایڈے
بگئے سبھ خاک مٹی وچ رل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل
اہا عمر نہ آسی وَل

دنیا ہئی کوڑ کہانی　　ہے ہے ویندی رات وہاݨی
سُمھ جمار ونجائی جاݨی　　تیکوں سوکھی نندر سیاݨی
پھر نہ جاگیوں کوئی ہک پل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل
اہا عمر نہ آسی وَل

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کڈاں نہ کیتی رب کوں یاد　　نال دُنیا دے تھیوں دلشاد
مٹھی بگیو آل اولاد　　عمر ونجائی سب برباد
وقت عبادت دا گئی ٹل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل

ایہا عمر نہ آسی وَل

کتلے عالم رب اُپائے　　جوڑ، نپا، اُپا کھپائے
کل کوں چٹکا موت چکھائے　　نیٹھ زمین دے ہیٹھ ڈھکائے
گور اندر گئے او سبھ گل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل

ایہا عمر نہ آسی وَل

کتھاں شاہ سکندر دارا　　کتھاں نادر تھاندا نعرا
کتھاں نوبت نام نغارا　　اوبھی سبھ ونجا گئے وارا
سٹ کر راٹیاں رنگ محل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل

ایہا عمر نہ آسی وَل

ایہہ جگ سارا خواب نشانی　　نال نہ جُلسی جوبن جوانی
ایہا جیکا جوڑ جہانی　　ولسی سب فنا تھی فانی
ارض سماتے جملہ جبل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل

ایہا عمر نہ آسی وَل

مرشد میڈا نور نرالا　　لائق لعل لواری والا
میڈے نال ہوسی گڈ شالا　　کوئی نہ ڈیسیم درد کشالا
ہادی آؤسی وچ جھل　　کر گھن کجھ توں نیک عمل

ایہا عمر نہ آسی وَل

http://www.muftbooks.blogspot.com/

حمـل ہر دم حمد ہزار   شام صبح توں شکر گزار
مرشد مہدی سے مہندار   پاک پیمبر جاتے بار
کلمہ تیڈے نال سمل   کر گھن تجھ توں نیک عمل

http://www.muftbooks.blogspot.com/

قصہ جمجمہ سلطان

نال زبان ایمان کنوں میں آکھاں حمد خدائی
قادر قدرت نال جنہیں اے خالق خلق اپائی
مرسل میر محمد کیتس پیدا دوست پیارا
تنہاں نبیؐ دے نور کنوں تھیا جملہ جہاں جگ سارا
چارے یار نبیؐ دے منیم چارے نار اکھیندے
چارے گوہر گل گلابی چارے ٹھار اکھیندے
سُݨ کجھ آکھوں آکھ سݨایوں پیش گذشت افسانہ
عیسےٰؑ آیا سیر کریندا مرد نبی مردانہ
پھر گھدی دریا کنارے جاں وت سیر کیتو سی
سری بشر دی نال حشر دے پئی پٹ ڈٹھو سی
وچ پدھر دے پئی ڈٹھو سی دھڑ توں دھار جُدا
ماس مغز سبھ کھل تنہاں نوں کھتی گئے فوت فنا
ہار بیہانس ہار ڈنداں دے دُر وانگوں بھج دانے
ڈِٹھ تنہاں دے دھار ہڈاں توں بیشک خاک گڈانے
ڈینبھوں رہن کویلیاں تنہاں وچ محکم جا مقیدی
اجھی تمام اچھائی تنہاں دی جیوں کر برف سفیدی
اکھیاں دے گل آنے گئے تے خاک بھریے سئے خانے
نانگ کویلیاں وچ کناں دے واڑیں جوڑ کیتا نے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

دید اپنی پارسری دے جاں ول عیسےٰؑ چائی
رہیا وچ عجب دے آکھیس قدرت خاص خدائی
کنوں نور اپنے اینکوں پیدا آپ کتوئی
تاں بس ول پریشاں کرچا برسر خاک سٹیوئی
رب غفور رحیما تیکوں عرض اہو ہیں کردا
میکوں توں معلوم اہو کر حال بُجھا ایں سر دا
تاں ہیں جاناں اہیں بندے دا کیا احوال تھیا اے
کیڑیں وچ کپار جنھاں ندے سو سوراخ کیا اے
وحی آیا سو طرف سماؤں قدرت نال الٰہی
آدن نال الالیں" عیسےٰؑ آکھ۔ چہ می تو خواہی"
عیسےٰ ترت جواب الایا ولدا کہن سری دا
تھیوس زبان تاں ڈیوے میکوں حال مدت گزری دا
آکھے الا وچ عیسےٰؑ تاں ایہہ نال تیڈے بہہ بولے
قصے موت حیاتی دے سب پیش اگوں توں کھولے
چل گیا ول پارسری دے عیسیٰؑ ترت توانا
ڈے توں جواب سری سبھ میکوں تھیا ہے حکم ربانا
حال حوال سبھو کر جیکے ڈینہہ ڈھالی
صورت مند سوہنارا آہوں کرتوں زشت پیشانی
کہ توں عالم فاضل آہوں کہ توں ساحر سحری
آکھ اہو احوال میکوں توں مرد آہوں کہ مہری
نال نبی دے حال اہو ول کر مش نال کریندا

http://www.muftbooks.blogspot.com/

سُنڑ توں مرسل عرض اہو ہاں میں مُڑس وریہندا
جمجمہ سلطان میڈا ناں ملک آہیس ملکائی دا
ماہنوں مثل دھڑاں دے میڈے میں دھنڑوال تہاں دا
جا بناء کر جمیت دی کیں وچ مصر دے جوڑی
رب ڈِتی بادشاہی میکوں مشرق مغرب توڑی
حشمت نال حکومت دے میں روئے زمیں نوائی
مشتری بھی اگوں میڈے تے بہوں کیتی رُشنائی
دُنیا دولت مال خزانہ از قارون زیادے
قاروں پیش اساڈے آہا وانگر مرد گدا دے
صد ہزار غلا مندے آہے روم ولایت والے
صد ہزار غلا مندے آہے جبشی گیسوں کالے
صد ہزاراں ترکی آہے اطلس پوشش جنہاں کوں
صد ہزار غلاماں سونے دُر درگوش جنہاں کوں
شش ہزار غلامیاں آہاں زیادہ شمس قمر توں
خالی کجھ تنہاں وچ آہے گھنڑے زر زیور توں
نانڑے نال خرید کیتے ہن ایہہ سب بندے بردے
ہر ہک مرد ہمیشہ آہا تیغی نال تبر دے
لیل نہار نیاز کنوں آکرن سلام اساں نوں
کہیں کوں قدرت کجھ نہ تھیوے چا بولن زباں نوں
ڈہ ہزار سنجھ صباحیں بورچی خانے بلدے
سویں گداگر شہریں دے شب روز اتھاہیں پلدے

پھس ہزار انھاندے آہے کالے رنگ جھاندے
ڈھوئن بار ہمیشاں، ہرگز مول نہ تھیون واندے
چھس ہزار کتیاندے آہے کان شکار شکاری
نئوں سو باز اساڈا آہا نام جنہاندا بھاری
اینجھاں شاہ زمانے دائیں ہس قادر ہر کہیں تے
نال نگاہ نوازش دی کر مرسل مہر مہیں تے
پھر آکھیا ول حضرت عیسےٰ ایہ سبھ حال کتوئی
موت سندا وت صاف پیالا کیکر لو پیوئی
آکھیس ہک ڈینہہ ہرناں دے میں کرن شکار سدھاٹا
کر شکار جداں ول تھیس ماڑی طرف روانہ
شاہی تاج مرصع سر تے کیا سو آکھ سنائیں
اسپ اُتے بھی دی ہے صوف سنہیں سر تائیں
تاں مغز گھدا آمیز اوندا وچ وقت نہیں خوش ویلھے
منغض تھئے اسباب سبھیئی اسپ سیاہ طویلے
ساہ سڑن وچ بھاہ پیا تے جان جگر سبھ جلدا
سختی نال اوندے سر آیا روز عظیم ازل دا
وچ طبیب طبیباں کڈھ ڈیکھن کرن ہزار دوائیں
اثر نہ تھیوے اُبر جتا کجھ مرض کنوں تن تائیں
پورے تھیون سیاہ جنھاندے آ عمرے پاروں
موت باجھوں بیا مول نہ بھانویں دیگر درد دل داروں
ول چلئے من پل پچھوں تے دانشمند سیانے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ورد وظیفے ویڑھ چلئے تھئے عاجز مرد مُلانے
مرد زناں سبھ سروں اگھاڑے آکھے تھئے ہیں تیں
چا اکھیں شاہ اساڈا کھڑے پکاروں تیئیں تیں
زور زبان چھوڑ گیا تے والی ذات نہ ول دی
کیکر آکھاں حال تھئے دے پھیر تنھانکوں ولدی
آخر ایں احوال اتے جاں گذریے ست ڈہاڑے
اسمان کنوں ہک لتھی صورت جاݨ سیاہ پہاڑے
ہتھ تنھیں کوں چار آہے، منہ چار تنھیندے جاݨ
اٹھ تنھیندے پیر آہے ناشک تنھیں وچ آݨ
آوݨ نال گھتیونس چنبے ترس نہ کیتس پائی
ساہ کڈھیس ایمان باجھوں تے کہیں نہ کیتس کائی
ساہ ڈیوݨ دی سختی جاں ول پہنتی تنھاں من تائیں
سُݨ توں مرسل عرض تنھاندا کیا احوال سنائیں
ساہ ڈیوݨ دے وقت اوں کوں جے ہولی طاقت کائی
دھانہاں تے افغاناں آہاں سنڈے ملک سمائی
رو رو کفن ڈھکا کر اونکوں ڈے کرداں عطر دے
جوڑ جنازہ، چا کر، آہݨ دھردے پاس قبر دے
تیہوں پچھے ول نے کتونے اونکوں قبر حوالے
تھیس عذاب، حساب نہیں جوں وینیدے قبر وچالے
کھٹ قبر کوں، سٹ تنھاں وچ لٹ لتاں کھڑ ڈیندے
لوڑھ اوندی ہر جوڑ کراہݨ چھوڑ سبھ ول ویندے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کاندھی تھئے پچھوں تے پاندھی چا کھٹولا سر تے
نوکر چاکر کوئی نہ رہیا ماگ مٹی دے دھرتے
ہُݨ اوں باجھوں سبھ ول چلئے ایہ رہیا ہک اکائیں
رات جتھاں ظلمات قبر دی آیس جاں تتھائیں
پھر ول عیسےٰؑ آکھیا ایہ بھی سݨیم حقیقت ساری
حال بیا کر نال میڈے کیا کیتی قبر اندھاری
آکھیس ملک آئے ڈو یک تتھاں وچ گرز منگل دے چائی
آݨ نال اٹھال تتھاں بہہ ایہہ گفتار الائی
ڈے خبر توں پاک سچے دی ہے تیڈا رب جہڑا
دین کیرھے تے رہیوں ہمیشہ آکھ نبی ہے کہڑا
کرݨ جواب سوال تہماندا میکوں مول نہ آیا
تتھاں پچھے تپ تاء کنوں تنھیں گرز منگل وسایا
سُݨ مرسل عذاب قبر دا کیا احوال سݨایاں
رہی نہ طاقت کائی جو میں انھاں نال الایاں
سری اوندی کہیں نال سبب دے آپئی وچ دنیا دے
ملک الموت جنہیں کوں ماریا ایہہ ہن حال تنھاندے
مال مصر دا چھڑ کر جڈاں کاݨ چرݨ دے ویندے
بیریں نال ٹلھیندے اونکوں جنگل آن سٹیندے
کر سانگھڑ جڈاں ول سانجھی ولدا طرف شہر دے
مارن اونکوں کُھر کھراں نڈیاں وتج کیپار قہر دے
نئوں سو سال پنجاہ تھیا ہے اوں کوں موت پچھاݨی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

دوزخ وچ کتونے داخل کنوں عذاب اجائی
توں ہیں مرسل توں ہیں نبی توں ہیں نور نرالا
میڈے اتوں آن اہو توں قربوں لاہ کشالا

نال امر الٰہی تھیس سری نال جسم سمورا سارا
چالیہہ ڈینہہ حیات رہیا ایں دنیا وچ سوہارا
وسر گیونس اوسبھوئی جیکے ڈکھ ڈٹھانس
تھیا شاد بہوں دن ایں یاد خدا کیتانس
ڈینہہ رات رہیا وچ یاد خدا دے ولیسر نہ کیتس کائی
صد ہزار برس جیوے کوئی تاں ڈیوس موت ڈکھائی
آخر تھیا عدم ڈو راہی ڈٹھی نہ سختی ہا سی
نال نوازش نبی دے ملیس جنت جا خلاصی
شب روز جمل کر یاد خداکوں جو دم جیندا ائیں
رہسی نقش نہایت قصہ تیڈا قیامت تائیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

طنز و مزاح

http://www.muftbooks.blogspot.com/

جوانی

ہے دے جوبن جاڑ کیتوئی چھورا کرتیں چھوڑ گیوں
جسا تم جلیس تو ڑ تانڈ پر یار یارانی توڑ گیوں
لوہ کنوں لنگ ڈاڈھے، سو کر ہیٹھے ہڈ اکھوڑ گیوں
ہمت حشمت حال حسن بگئے ماس ہڈاں توں روڑ گیوں
صورت سوہن سموری نیتوئی ڈا سٹھاں ڈند الوڑ گیوں
کالے کڈھ کلور کیتوئی اچھے وال دکوڑ گیوں
ہر کوئی آکھے چاچا ماماں جٹ اہا بھی جوڑ گیوں
کہیں نال وفا نہ کیتو گل کوں نیٹھ نہوڑ گیوں
جمل دا دل حال نہ پچھو مہر مٹا منہ موڑ گیوں

غیر ذمہ دار نوجوان

ڈنگی ٹور تے ڈنگا پٹکا ہتھیں پنج چھی چھلے
کڈھ کڈھ پٹوئیں تے وٹ ڈیندے ابتے پیچ ادلے
آکڑ اشاکڑ نال شہر وچ ٹور ٹرنے کر ٹلے
طرے چھوڑ تڑاں تے کھڑدے گھلے کر کر گلے
سارا ڈینہہ گھٹیاں وچ گھمدے ول ول ڈیون دلے
لکھ روپے لوڑ کرن تے گھر وچ ٹھکر ٹھلے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

گھم گھم تے گھر آون سانجھی پیسہ مول نہ پلے
اگوں آکھن کیا کھٹ آیوں ولدی وات نہ ڈلے
زالاں اگوں زور سے ڈاڑھیاں کھونڈ مریندیاں کھلے
منتاں کر کر ماء چھڑیندی اُگھ اُگھ اکھیاں ملے
گھر وچ کھلا بُجا باہر شیر بہادر بلے
حمل جنھاں گھر حال اہو سو آکھ کیویں گھر ہلے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

سی حرفیاں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ہیر اُس کی والدہ اور ہمسایوں کے سوال و جواب

ماء — ماء مت ڈیتی سُݨ ہیر دھیا
اِہے کیہے نوں کم کماؤندی ڑی
مندی گالھ کنوں ٹھل ٹھل رہیاں
پل پل بیٹھی سمجھاؤندی ڑی
اُتے لوک تیکوں کیہا بوک پیندا
جھنگ جھوک ڈیہوں لنگھ جاوندی ڑی
ڈکھ بکھ کنوں سڑ سک رہیں
جکھ جکھ تیرے غم کھاوندی ڑی

ہیر — آکھے، ماء! میکوں مت ڈس نہیں
ہوس میڈا نینہہ لگ گیا
کوئی کھر پلا اکسیر جیہا
وڈے پیر دی سنہن وِل ٹھگ گیا
منجھیں وال میکوں بھاہ بال ڈیتی
رگ رگ دے وِچ دھوآں دھگ گیا
ہُن بکھئے وِچوں کو نہ لکھ لاہے
جہڑا روز ازل دے وگ گیا

ماسی — تڈاں ماء کنوں پچھیں ماسی آکھیا
ہئے ہیر کیہا توں کم کیتا

http://www.muftbooks.blogspot.com/

جہیں کم کیتے اساں غم کھادے
اہو کم آ گے تیئوں ستم کیتا
کیڈے دین ایمان دھیان گیوئی
کیڈے شان شعور شرم کیتا

ہیر
آکھے ماء، ماسی! مس بس کیتی
دل توں نواں جھیڑا یاد کیتا
سُتی اگ متاں دل جاگ پووے
پھُوکا ڈے توں پھیر فساد کیتا
جیکو تاب عشاقاں دے باب کرے
تنہاں دی رب خراب بنیاد کیتا
آپے سنڑیا ہوسی آپ سائیں کیویں
چا نال "ثمود" تے "عاد" کیتا

بھینڑ
تڈاں بھینڑ اٹھی ڈے وینڑ آکھیا
توں سینڑ سکے دلگیر کیتے
کیہی ہیر! تیکوں بد ہیر لگی!
ونج سیر بھنوئی لب کھیر کیتے
متاں ویر تیری تقصیر سنڑے
تک تیر مارئی تقدیر کیتے
پیو پیر کنوں تقدیر گئی
تیری پیڑ نپیڑ ظہیر کیتے

ہیر
آکھے! بھینڑ تو ڑے لکھ وینڑ ڈیویں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

نیݨ لگ رہیے ہݨ وس نہیں
ماہی ہس میری دل کھس گھدی
ہور کس ڈٹھے لبھے کس نہیں
ہر کس دے نال عکس تیرا
بکیں سُون بھڑ نحس نہیں
جینکوں روز ازل دے لکھ چھوڑیا
سا تاں میڈے میٹݨ دی مس نہیں

پُھپھی تڈاں پھیر پھپھی دل بیر گدے
بجھ زیر زمین ڈو دھیان کیجے
وتج پت، کُپت نہ گھت دھیا
کر ست سُپت سمان کیجے
توڑے پیر فقیر امیر ہووے
تاں بھی ہور بیگانے کنوں شان کیجے
کھپ کھپ متاں ہیو کپ گھتی
ناحق کاݨ نہ جاݨ زیان کیجے

ہیر آکھے! پھیر پُھپھی! دل پھٹ نہیں
اگے سوز فراقاں دی پھٹیاں ہیں
اتھاں پھٹیاں دیاں پٹیاں پٹ نہیں
اگے ڈکھاں سولاں دی پٹیاں ہیں
چٹ تے چٹیاں جھٹیاں ڈیون

سا وہ

جٹ ہٹیاں کوں گھتاں گٹیاں ہیں
جڈاں عشق دیاں بازیاں کھٹیاں ہین
تڈاں وچ سیالیاں کھٹیاں ہیں

بھجائی تڈاں بھر جائی بھج آئی سائی
ڈاڈھے زنگ کنوں جنگ جوڑ بیٹھی
تیکوں ہوڑ سبھے منہ موڑ کھڑے
توں بھی توڑ تو ڑی نک لوڑ بیٹھی
اہے باپ سبھئی تیڈے باپ بیٹے
کم آپ کیوئی آپ لوڑ بیٹھی
کیڈا شان ادبی شالا سان لگی
کھیڑے خان توں آگے میندھیاں چھوڑ بیٹھی

ہیر آکھنے بھر جائی! تو بھر اجائی نہیں
منہ ماہی دا ماد نگاہ چڑھیا
کھا ددر تے دل چکور دانگوں
اسی نال اکھیں ارداح اڑیا
رانجھے رئیس دے نال نہ ریس کرو
کھیڑے خبیث کوں آپ اللہ تڑیا
لساں ملاں دے ہتھوں حلال تھیاں
میڈا خود خدائی نکاح پڑھیا

چاچی تڈاں چاچی چاچنیے دھوہیں آن مارئیے
سر ہیر دے سینے دے سار کنوں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کیہاں ڈُکھ دا ڈنگ نسنگ لگی
ڈنگ لنگھ رہیا جوگیاں دی جھاڑکنوں
لاڑ، ماڑ توڑے سیال ساڑ گھتیو ئی
نک کپ رکھیو ئی کل دا یاڑ کنوں
جیہی جاڑ کیتو ئی تیہی جاڑ کراں
کڈھ ڈئیں رت سو پھاڑ نراڑ کنوں

ہیر آکھے ! چاچی چُڑھ مرں چنبے مار نہیں
تناں پووئی سکا مار حضور کنوں
زور زر اُتے ڈے پھر نہیں
کجھ ڈر بھی رب غیور کنوں
اہیں سُول کنوں سٹر چُور تھیسن
رانجھو یار مٹھا میکوں نور کنوں
جنھاں ندے پُور ساکوں بھر پور کیتا
وُنز دور تھئے کل دور کنوں

ماسی تڈاں ماسی منہ اُتے مہنے چُڑھ ڈتے
طعنے تیز تکھے سُر تیر وانگوں
اتھاں جھنگ سیالیاں دے جھنگ کائی
بے ننگ نہیں توں ہیر وانگوں
پٹ چیرتے لیر کتیر تھئی
کیتو ئی حال حوال فقیر وانگوں
جھڑا چٹ بیلیاں دے مٹ نہیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

تنہاں کول کھٹ بلھا یوجیں پیر وانگوں

ہیر — آکھے ماہی! میں ڈٹھے میڈے جارن کیتے

اہیں ماء منجھی میں متیاں ہو

ہک میں تساں وچ بھاندی لسنی

ہور سبھوئی رتیاں کتیاں ہو

کھیڑے بھیڑے ہلے لمب کیتے

جیڑھے کان سبھے جنب جتیاں ہو

جو کجھ آکھنا ہووے سو آکھ ونجو

میڈے لیکھے تاں کالیاں کتیاں ہو

ڈاڈی — تڈاں ڈاڈی ڈانگ اتے ڈک ڈک آکھیا

بے شک ساڈا بولیا بھاندا نہیں

ہور ٹکا ٹکے نال دھوپے

ایہہ ٹکا دھوتے لہہ جاندا نہیں

کالی کھڑک پئی کھیڑے خان کنیں

منڈھوں موجھ کنوں مائی کھاندا نہیں

دل تنگ بھتیا جھر جھنگ کھے

اڑ بنگ تے گھر لنگھ آندا نہیں

ہیر — آکھے ڈاڈی ڈنڈ بھنے ہتھ ڈانگ آئی

بیٹھی وانگ نہیں ڈے دانگ اتے

میں سانگ ماہی سبھے سانگ سٹے

جھاندا تانگھ پوواں ترتانگ اتے

ما رو ئی ۴

---

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کھیڑے بھیڑے جھڑے ویر پا یا
شالا ہیر پو وس کہیں نانگ اُتے
اہو سونڈ سوٹا، کرہ پھونڈ گھُٹے رو
تھاندا ڈھونڈ کھاون شالا کانگ کُتے

نانی تڈاں نانی نول وانگوں آ کول بیٹھی
چپ چوں تھیں چک مار گھدا
تیکوں مار وانگوں رل مار گھتوں
پی دھار، توں دھار بھتار گھدا
اپے یار تیڈے لنگھ پار وینج
اُروار کنوں توں عار گھدا
ہن لکھ لغاری کر گالہ ساری
عجب شور تیڈے اظہار گھدا

ہیر آکھے، نانی! نینہہ لگی شالا نس وینجیں
جس جس لگے ڈس ڈیندیاں ہو
آپ ٹھاہیو اتیں آپ ڈاھیو
آپ پھاڑ بیٹھیاں آپ سیندیاں ہو
جیکا تھیونڑ آہی سا تاں تھی رہی
کیوں ہیونڑ وانگوں شاہ پیندیاں ہو
بنھاں ہر دیاں وڈیاں مرگیاں
میڈے کان اجاں سبھ جیندیاں ہو

سہیلیاں تڈاں سبھ سہیلیاں سٹ ڈولیاں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کول ہیر دے رل آ بیٹھیاں
آپو آپ کتاب عتاب والے
قصے عیب ثواب دے چا بیٹھیاں
تیریاں گالھیں کمت والیاں
سن سبھ سیالیاں غم کھا بیٹھیاں
کیوں ہیر ساکوں دلگیر کیتو
پلو پیر والے سبھو پا بیٹھیاں

ہیر آکھے: لتاں سہیلیاں کوں سدھ آہے
انج نال میڈے مل متیاں ہو
ہتیاں تتیاں متیاں ڈیوو
اگ تتیاں اُتے کیوں تتیاں ہو
ئیں نال سبھ سہیلیاں سپتیاں جاتیاں
انج ہتیاں سبھ کپتیاں ہو
ھکے ہیر کنوں تقصیر ہئی
لتاں سبھے ستیاں جتیاں ہو

دائی تڈاں دائی بھی دوڑ دی آئی
آکھے! مائی ہیر تیکوں رب ہوش ڈیوے
کئی ہوش کنوں بے ہوش تھئے
جنھاں کوں جوش برہ دا جوش ڈیوے
تھئی چاک کیتے غمناک لہیں
بی بی پاک تیکوں پاؤ پوش ڈیوے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

مندی گالھ دی قیس قال ڈہوں
بیٹھا بال نہیں دل گوش ڈبوے!
ہیر: آکھے !ڑی بس بس متاں دائی! دس
تیکوں ڈے لت تے ساہ لستاڑ کڈھاں
پی دکھیاں تے پٹن اکھیاں
تیریاں اکھیاں مار اجاڑ کڈھاں
چاک چاند وانگوں دل باندکیتی
پاؤ پاند نہیں جو میں بھاڑ کڈھاں
توں متاں مل گدھی کرہل نہیں
متاں کل سیالاندے ساڑ کڈھاں

ہمسایاں: تڈاں ہمسایاں بھی ملے آیاں
مائی ہیر کیہاں گلاں چائیاں نی
اسی جھیڑے تے بد بکھیڑے دیاں
ویڑھے ویڑھے وائیاں وائیاں نی
توں خویش سبھے دل ریش کیتے
درویش سوں اکھیاں لائیاں نی
سارا لوک تیری لکھ لوک کرے
جائیں جھوک دیاں وچ و سائیاں نی
ہیر: آکھے !ڑی لوک ٹوک کرتے تاں بھی جھوک لیاں
منہ موک ماہی وتج ماک ملے
دل پاک کنوں دل پاک جڈاں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ماہی ماک دے ویکھے نم ناک ملے
ساکوں چاک دے چاک بے چاک کیتا
تھیواں چاک جے ڈاں او چاک ملے
نہ تاں چاک باجھوں چک چاک پوسی
بنا ں چاک نہیں چکیا چاک ملے
قاضی: تڈاں قاضی چا کتاب شتاب آیا
رکھ تاب عتاب خطاب کیتا
تھاں بھی سیالیں دے سوڑ سنگوڑ دچوں
گوڈا کھوڑتے سوال جواب کیتا
تیکوں روز حساب عذاب تھیسی
کم اہو توں غیر صواب کیتا
کہیں کنواری پچھوں نہیں خواری اینویں
جیویں تیکوں چا رب خراب کیتا
ہیر آکھے وے ملاں مار لودئی شالا غار تھیویں
اہو مسلہ تاں کڈھ نروار کیجے
جیکا آپنڑے وات وکیل ہووے
اسے نال کہیں گفتار کیجے
گھن روک رواز الائوندا ہئیں
ویڑیئن نال تیکوں سنگسار کیجے
اہو آکھ کہڑی تفسیر لکھیئے!
رانجھو یار کنوں ہیر دھار کیجے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

شاعر: تڈاں ملاں ہیر کنوں ہلاں بھل ٹریا
دعویدار دیاں دعوائیں چک گیاں
کھپ کھس کنوں کل بس کیتی
نڑیاں سبھ سیالیاں دیاں سک گیاں
بحری باز جڈاں پرواز کیتا
چیاں چپ کرلس لک گیاں
تھاں غم کنوں چماں نم کیتیاں
پٹھیاں خم کر جھر جھک گیاں
تڈاں دائی مائی جیکا آلی آہی
دل والی کنوں بس کر گئی
شور شر گیا ویڑھا ٹر گیا
زور زر والی کل ڈر گئی
کھیڑے کھر والی کندھی کر سبھا
بھج ڈر کنوں دل گھر گئی
گھر گھر دے وچ خبر اہا
اینویں کر جاتوں ہیر مر گئی
تڈاں منہ مٹ سبھوئی دعوے سٹ گیاں
ھکا ہیر سچی دعوی کھٹ بیٹھی
ڈے سٹ اپھٹ اگھٹ اہے
جٹیاں چٹ سبھوئی مار مٹ بیٹھی
لٹ پٹ الٹ پلٹ والی!

http://www.muftbooks.blogspot.com/

بازی بازاں وانگوں ول جھٹ بیٹھی
تاڑی مارتے جھار اڈا سبھا
رانجھو یار دے نال چڑھ کھٹ بیٹھی
سو ہیر رانجھے بیج سیر رکھیا
کھنڈ کھیر چا رب وہاب کیتے
کھپ کھپ اوہی مر کھپ گیاں
جنھاں ہیر اتے تک تاب کیتے
تیرھیں سن دی بھی تریہٹ آہی
سٹھ بیت میں جوڑ کتاب کیتے
حمل حق ناحق پاک جانے
کلمہ پڑھ شتاب ثواب کیتے

سنہ ۱۲۶۳ھ

http://www.muftbooks.blogspot.com/

محبوب سے خطاب اور التجا

ا: آ سوہنا جانی یار میڈا
گل لگ کروں مٹھیاں گالھیاں جی
تساں باجھ آرام حرام ہویا
تیڈے مار وچھوڑے نال گالھیاں جی
اوڑا باڑا جھڑا مہنٹے ڈیندا
تنہاں کوں ڈے توں آیار ڈکھالیاں جی
نال حمس فی الحال ملو !!!
دھوتیاں سبھ ھتیون سڑ کالیاں جی

ب بات برہ دی رات ڈینہاں
ہیہات ہیکلی کوں چھوڑ گیوں
ڈے غم و ہم الم اساڈا
لنگ لنگ بھی سبھ الوڑ گیوں
وچ آس اداس پیاس پیا
رت ماس ہڈاں توں بھی روڑ گیوں

ت تیڈی یاد نہیں وو دلبر
اساں نال اکھیاں کیوں لیندا ہوں
اہے بنھیاں، کجلیاں، کالیاں
ڈکھاں والیاں ڈہوں کیوں چیندا ہوں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

پچھیں جے تیکوں وفا دی ناہیں
جفا کیتے کیوں کھل الیندا ہوں
ہُݨ تاں جمل توں گھنڈ کریندا ہیں
اگے تاں کول بلھیندا ہوں

ث ثواب گناہ دا لے ڈنگ
لنگھ ڈوہیں دل ڈوبڑپئے
ہکے گھور تیڈی چکچور کیتا
پلو پور تے وچ وہلور پئی
کیہے ڈوہ ساکوں سٹ ڈورگیوں
سائیں! سالوں کیا قص قصور پئی

ج جڈاں روح پیدا ہوئے
تڈاں میں تیڈا اسلام کیتا
الست بربکم رب کہیا
اساں قالو بلےٰ دا کلام کیتا
روحاں رب کوں سجدہ ڈِتا
اساں عشق تے اگوں امام کیتا
ہُݨ ہور جمل کوں کجھ ڈور نہیں
نت ورد وظیفہ تیڈا نام کیتا

ح حسن تیڈے ہلاں کیتیاں
تڈاں چھٹ پیاں تیڈیاں لکھ چھلاں
جیڈے چڑھن تیڈے وچ لڑں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

گھر گھیر گھتدیاں نی تیریاں گھلاں
ایہہ نین تیڈے تاں تفنگ تکھے
جنگی جوڑ کھڑے ہسنی کشتی کلاں
حمل ہیئی تاں غلام تیڈا
لکھ ہور بھریندے نی تیریاں ڈھلاں

خ — خدا کنوں ڈر سائیں
خونی نین اپنڑے جھل میاں
ول ول غریباں دے گل پوندے
چائی ودے نے خون خلل میاں
ہک اصل اجل بیا گھتیوئی
کانڑ اجل کجل میاں
پیح آکھ سوہنڑا سبھ نال اینویں
کرنا ہیئیے نی کانڑ حمل میاں

د — دوا دیدار تیڈا
گفتار بیماراں دی بھی اے
رس ماس تاں آس پیاس پیتا
وئنج ساس رہیا لک لکی اے
نال نگاہ نواز سائیں
پل ہکی طبیباں دی چکی اے
ہنڑ ہور حمل حکیم رہیے
آ جھولی تساڈڑے جھکی اے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ذ ذوق لتاڈے زور آندا
سر شور پیا وچ شومیاندے
رنگی رنگ زلف دی جنگ جوڑی
رنگ روپ جیویں رخ رومیاندے
مژگاں دے مُرچے مارن آ دن
جیویں الٹن ارد الو میاندے
حمل فوج حُسن دی ہلاں کیتی
زوری زور لڑن زرّے زومیاندے

ر رسُن دی ریت تیکوں
اہا کھڑے پلیت پڑھائی جے
اہا فوج تیڈی اتھاں عاشقاں تے
چغل کھڑے تاں چول چڑھائی جے
بولے تیز سکٹک کولا کیتا
بینسر کیوں لباں تے لڑائی جے
حمل ہتھ نہ اندیئے مت مکوں
جیڑھی دِل ہیں دل اڑائی جے

ز زلیخا دے خواب وانگوں
ساکوں خواب ڈکھا بے خواب کیتی
باجھ حساب قصاب وانگوں
زیرے ہیرے چاکپ کباب کیتی
حمل حال حوال دا سوال کیتا

http://www.muftbooks.blogspot.com/

تھاں دا کھڑ نہ پھر جواب کیتی

س سینہے میں تاں منج رہیاں
جانی تیرا کوئی دعا سلام نہیں
رات ڈینہاں تیڈی راہ بھالاں
اکھاں اکھیاں کوں کوئی آرام نہیں
وریہہ ماہ گئے مد گھنٹی ہوئی
اجاں آوݨ دا کوئی انجام نہیں
نام اللہ دے مڑ آویں وے ڈھولݨ
حمل دا ہور حکام نہیں

ش شالا جانی یار آسی
تھیسی ویڑھا بھی باغ بہار میاں
ہار ہار ہنجوں دے میں ہار لوتے
کر آؤسی بھی ہار سنگار میاں
ڈھول آؤسی تاں میں ڈھول وجا
ڈلیاں پھیرڑیاں لکھ ہزار میاں
حمل ہک واری جانی یار ملے
اٹھی وینجے تے کل ازار میاں

ص صبر کراں صبر ہوندا نہیں
بھاں بھݨ نہیں اوندا ہے
اٹھیاں گھمیاں بھی آرام نہیں
سمھݨ سیج اتے نہیں بھاوندا ہے

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ہار سنگار ماہی یار باجھوں
ہار مار وانگوں ماہیو کھاؤندا اے
حمل ہٹ ہزار ازار ونجے
جڈاں یار سیکوں گل لاؤندا اے

ض ضرور سکھا آویں سائیں
تیڈے کانڑ سدا دل سکدی اے
تساں باجھ جہان ویران ڈسے
کتھیں جا ٹکانے نہ ٹکدی اے
جگھ جگھ جاگدیں رات ونجے
کنوں چاک چھوڑے پئی جکدی اے
ہوراں کوں حمل ہور سمجھیئے
ساکوں تاری لگا ہک رب دی اے

ط طلب تساڈڑی تار ہوئی
کھڑے وار آسیں بیٹھی وار گھڑاں
لک چھپ نہیں ہنڑ لوک کنوں
نت نت بیٹھی نروار گھڑاں
ایں راہ اتوں کئی آندے جاندے
بیٹھی پیادے تے سوسوار گھڑاں
حمل جب جنھاندی اوہو یار آوے
تھورے یار دے لکھ ہزار گھڑاں

ظ ظاہر سنڑیا ہے سبھ سیانیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

پئی نہ سُدھ سہیلیاں کوں

ترتار ویساں ماہی یار ڈِہوں

سٹ پٹ تے ہندھویلیاں کوں

پو واں ٹرپ تے ڈیون ڈریپ

کالے کپ تاں کا نہہ کوئلیاں کوں

جنھاں کوں لگی ہوسی سُدھ تنہاں کوں

حمل کیہی سُدھ سہیلیاں کوں

ع عشق آیا اکھیں لگ رہیاں

آ عشق عقل دی جنگ لگی

عشق عقل کوں تنگ کیتا

آ جنگ تاں رنگ برنگ لگی

تھی تنگ عقل جنگ ہار بیٹھا

جڈاں عشق دی توپ تفنگ لگی

حمل ہوش ہنر فراموش تھیا

جڈاں نیناں دی نوک لینگ لگی

غ غریب نماناں ڈِہوں

کر بھیرا آپ بھلا سائیں

کانگاں لکھ کے کانگ اڈاتھکی

ول واگاں توں پھیر ولا سائیں

ہک ھکلی کوں چھوڑ گیوں

جی جوشاندے وچ جلا سائیں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

لتاں باجھ حمل دا ہور نہیں
آئیں دور نہ ڈیہڑے لاسائیں

ف فراق فنا کیتا!
ونج بڈ رہیے بُنڑ ہڈیاں نی
سڈ سڈ کے ہڈ ہلاک ہوئے
ہڈ ہڈیاں ہویاں جڈیاں نی
دل دا ڈیرا لٹ کے سوہنا
عشق اوطاقاں اڈیاں نی
وہلا دل تاں دل حمل جیوے
نہ تاں وتیاں بیاں وچوں وڈیاں نی

ق قاصد ونج یار کولوں
پہلوں پاندھی گی وتج پا ڈونا ہیئی
باہاں بدھ کے کنڈ نوا اگوں
ساڈا حال حوال سناونا ہیئی
آکھیں سوئی ہوسی نہ تے مرجاسی
سگھا آ سائیں جے آڈنا ہیئی
کر کرم تے بھر قدم جلوں
جے کجھ دم حمل جواڈنا ہیئی

ک کڈاں آڈسی سوہنا یار میڈا
بیٹھی روندی تے راہ چھلیندیاں میں
اُہیں سیج اُتے سوہنا یار بہسی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

اہے ٹیکاں ڈے ڈکھ ٹلیندیاں ہیں
پل پل دے وچ حمل اینویں
بیٹھی گوڑھے تاں گل گلیندیاں ہیں

ل لاڈ سوہنے دا لکھ لبھے
لکھ لہندیئے لوڑ لٹکدی جے
نال لٹک کٹک چڑھے
کر فوج تاں ناز نٹک دی جے
لُٹ پٹ کٹک اٹک پووے
جیویں جنگ کٹک اٹک دی جے
ہٹ ہٹ حمل ہٹک رہے
نہیں نال ہٹک ہٹکدی جے

م میکوں متاں متیاں ڈیوو
تھیاں مست الست آوازکنوں
روز میثاق رانجھو یار ڈتا
پُر پیالہ تاں مئے مجازکنوں
آہیں ڈینہہ دیہں تاں اداس پھراں
نہے محرم رانجھو دے رازکنوں
حمل ہیر ہمیشہ حیران پھرے
چھل نانگ نیناں دے نازکنوں

ن نویں انج آئی نیا پے
یار سبھن دے پارکنوں

http://www.muftbooks.blogspot.com/

انج کل توں نال ملاقات تھیسی
جدا ڈینہہ لنگھیے لاچار کنوں
دلگیر دی دل سدھیر تھئی
دلدھیر ملی دلدار کنوں
حمل حمد ہزار ہمیشہ پڑھے
لتھا غمیں دا بار ہبیار کنوں

و واؤ ویلے نی وا وصال والے
تھئی امید عجیب دے آونے دی
ہک خوشی تے خبر سیں آوندا اے
ڈوجھے نال نجی گل لاونے دی
تریجھی خوشی تاں خوف خلل ویسی
چوتھی خوشی تاں کھل الاونے دی
حمل کوں نت ہمیشہ بھاوے
مٹھی گالھ مٹھے من بھاونے دی

ہ ھل پیا وبج کل سیالیں
یار میڈے گھر آیا جی
دل شاد ز غم آزاد تھئی
ول ویڑھا چا رب وسایا جی
جھڑیاں اکھیاں ڈیکھن کاں رنیاں
انہاں اکھیاں کوں رب ڈکھایا جی
حمل ہن حبیب طبیب ملیا

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ڈکھ دل دا سبھ سدھایا جی

لا لاہ حجاب لنگھ دوست آیا
تن من میڈا مسرور تھیا
خوشی خوب تھئی محبوب ملیا
سبھو سوال میڈا منظور تھیا
جیسے سیر کنوں بھر پیر آیا
اہو سیر کلی پُر نور تھیا
حمدؔل حُب والا محبوب ملیا
ساکوں حاصل حج حضور تھیا

(ع) اج اساں کن عید تھئی
رب آس امید پچائیے جی
آئی عید تے غم بعید تھئے
جڈاں دلبر دید ڈکھائیے جی
واہ واہ جو وقت وصال آیا
بی سبھ گئی عمر اجائیے جی
حمدؔل غم جایا عیسیٰ دم آیا
جیسے مٹی چا جند جوائیے جی

ی یار ساکوں اج آ ملیا
جنھاندے کان اساں سدا گولڑے بھی
سدا ساہ کنوں نت نیڑے وسے
پئی سدھ آیا بھن او لڑے بھی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

جنھاندے سک ساکوں ہوئی آملیا
ہُن بھج پئے سبھے بھولڑے بھی
حمل نال وصال بحال تھیا
گئے وتج والے رنج رولڑے بھی

http://www.muftbooks.blogspot.com/

فرہنگ

لعل لوّاری: لعل لوّاری سے مراد خواجہ شاہ محمد حسنؒ ہیں جنہیں معتقدین غوث الاعظم کے لقب سے بھی یاد کرتے ہیں آپ ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۸۸۰ء میں وفات پائی۔ حمّل لغاری کے کلام سے اس بات کی شہادت ملتی ہے کہ وہ شاہ مدنی محمد حسن کے مرید تھے۔ اور آپ کو لعل لوّاری کے لقب سے یاد کرتے تھے۔

شاہ مدنی محمد حسن کا سلسلۂ نسب حضرت ابو بکر صدیقؓ سے ملتا ہے۔ آپ کے آباؤ اجداد خلیفہ ہارون الرشید کے دور میں سندھ تشریف لائے اور ٹھٹھہ کے نزدیک سکونت اختیار کی اس خاندان کے بزرگان میں سے سلطان الاولیا خواجہ محمد زمان اوّل (۱۷۱۳ء تا ۱۷۷۴ء) خواجہ گل محمد (۱۷۶۳ء تا ۱۸۰۳ء) خواجہ محمد زمان ثانی (۱۷۸۳ء تا ۱۸۳۱ء) خواجہ شاہ محمد مدنی حسن (۱۸۱۹ء تا ۱۸۸۰ء) اور خواجہ محمد سعید (ولادت ۱۸۴۷ء) مشہور ہیں۔

ہیر: لوک روایات کے مطابق ہیر جھنگ کے چوچک سیال کی بیٹی تھی۔ اسے ہزارے کے ایک باشندے رانجھا سے محبت ہو گئی۔ جب اس کے رشتہ داروں کو اس معاشقے کا علم ہو گیا تو ہیر کا نکاح رنگ پور کے سیدے کھیڑے سے کر دیا گیا۔ لیکن وہ وہاں سے اپنی نند سہتی کی مدد سے رانجھے کے ساتھ چلی گئی۔ لیکن راستے میں پکڑی گئی۔ ہیر کے والدین نے اسے زہر دے دی۔ اس کا مقبرہ جھنگ میں ہے۔

لوک روایات کے مطابق ہیر سچے عاشق یا معشوق کی مثالی حیثیت رکھتی ہے۔ اور اکثر لوگوں کے نزدیک اس کا رتبہ ولی اللہ کا ہے۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ہیر کا رومان دوسرے لوک رومانوں کی طرح لوگوں کے دوغلے پن کی عکاسی کرتا ہے۔ مشرقی سماج میں کوئی شخص یہ برداشت نہیں کرتا کہ اس کی کوئی بیٹی ہیر کا کردار ادا کرے اور نہ کوئی شخص اپنی بیٹی کا نام ہیر رکھنے کے لئے تیار ہے۔ مگر اس کے باوجود ہر شخص دوسروں کی بیٹی سمجھتے ہوئے ہیر کے واقعے پر عش عش کرتا ہے

ہیر کا واقعہ جاگیردارانہ سماج کی پیداوار ہے۔ اس سماج میں کسی شاہزادے (جو جاگیرداروں کے ایک بڑے خاندان کا فرد ہوتا ہے) یا کسی مراعات یافتہ طبقے کے کسی فرد کا کوئی واقعہ جب ٹریجڈی کا روپ اختیار کرتا ہے۔ تو اسے پورے سماج کی ٹریجڈی کی حیثیت سے شہرت دی جاتی ہے اور وہ ٹریجڈی آہستہ آہستہ ایک لوک قصے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

ہیر کے بارے میں بلال زبیری مرحوم کا موقف یہ ہے۔ کہ اس کا اصل نام عزت بی بی تھا۔ وہ اپنے باپ چوچک کے مرشد احمد کبیر بخاری کی دعا کے نتیجے میں پیدا ہوئی۔ ہیر اس کا لقب تھا۔ جس کا مطلب عابدہ یا ہیرے کی کنی ہے۔ رانجھا اپنے مرشد کی ہدایت کے مطابق سلوک کی منزلیں طے کرنے کے سلسلے میں ہیر کے ہاں رہائش پذیر ہوا۔ سیالوں کے سیاسی مخالف کھرلوں نے ہیر کا رانجھے کے ساتھ من گھڑت معاشقہ لوگوں میں پھیلا دیا۔ اس کی تصدیق ڈاکٹر محمد باقر کی تصنیف "پنجابی قصے فارسی زبان میں" سے ہوتی ہے۔ جس میں تحریر ہے کہ سیالوں کی ہتک اور توہین کے لئے کھرلوں نے اس قصے کو پھیلایا۔

بعض محققین کے مطابق اس لوک رومان کا تعلق جزائر برطانیہ کے ایک لوک رومان سے ہے۔ جس نے اپنے سفر کے دوران اپنی شکل میں تبدیلی کر لی۔ اس لوک رومان کے واقعات اور کردار کے ناموں میں بعید اختلافات

http://www.muftbooks.blogspot.com/

پائے جاتے ہیں۔ جو اسے مشکوک بنا دیتے ہیں۔

اس واقعے کو سب سے پہلے بیان کرنے والوں میں دامودر داس کے علاوہ فارسی شاعر سعید سعیدی اور ہندی شاعر ہمت خان کا نام شامل ہے دامودر داس خود کو اس واقعے کا چشم دید گواہ کہتا ہے اور ہیر کے باپ سے اپنے مراسم کا بھی ذکر کرتا ہے۔ اس کے بیان کے مطابق یہ واقعہ اکبر اعظم کے دور کا ہے۔ لیکن بلال زبیری کی تحقیق کے مطابق ہیر کا عہد بہلول لودھی کا عہد ہے۔

سرائیکی میں بہت سے شعراء نے اس رومان پر طویل نظمیں یا مثنویاں کہیں۔ ان میں چراغ اعوان، سچل سرمست، اللہ بخش عارض، سوبھا خان، مولوی نوردین مسکین، جلال کلیم، حاجی اللہ بخش خادم، احمد بخش غافل، کریم بخش واصل، میرن شاہ، حمل لغاری اور کئی دوسرے شعراء شامل ہیں۔

صوفی شعراء کے ہاں ہیر ایک سچے اور جانباز عاشق کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور وہ اسے ایک مثالی اور واصل باللہ کی علامت کے طور پر اپنے کلام میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض شعراء نے اس رومان کو ایک تمثیل قرار دیا ہے مولوی نوردین مسکین کے ہاں اس رومان کے کردار مختلف علامات کے حامل ہیں ؎

قصہ معراج دا ڈے ہوش ڈے کر
رنجھیٹے ہیر دے کوں پوش ڈے کر
میرا مقصود رانجھن مصطفےٰ ہے
تے جوگی لامکانی خود خدا ہے
تے مائی ہیر ہے امت گنہگار
اتے کھیڑا اوڈا نفس بدکار

ثمود: قرآن مجید میں ثمود کا ذکر ایک قوم کے نام سے آیا ہے لیکن تاریخ اقوام عالم میں اس کا تذکرہ کہیں نہیں پایا جاتا اسلامی روایات کے مطابق ثمود عرب کی ایک قدیم قوم تھی۔ جو لبعد میں شام میں جا بسی۔ اس قوم کے افراد کے قد

http://www.muftbooks.blogspot.com/

ساٹھ فٹ سے سو فٹ کے تھے۔ اور جسمانی طاقت اتنی تھی کہ جب خشک زمین پر پاؤں مارتے تو ٹخنوں تک زمین میں دھنس جاتے۔ قرآن مجید کے مطابق وہ غاروں میں رہتے تھے اور چٹانوں کو تراش کر گھر تیار کرتے تھے۔ اس قوم کی ہدایت کے لئے حضرت صالح کو بھیجا گیا مگر اس قوم نے ان کی تکذیب کی اور عذاب الٰہی میں مبتلا ہوئی۔ جس سے ان کا نام و نشان بھی مٹ گیا۔ اس قوم کا شجرہ اسلامی کتابوں میں یوں درج ہے:۔

ثمود بن آدم بن تمام بن حضرت نوحؑ

عاد: قرآن مجید میں عاد کا ذکر ایک قوم کی حیثیت سے آیا ہے۔ اسلامی کتب کے مطابق یہ قوم ثمود قوم سے پہلے ہو گزری ہے اس قوم کا شجرہ یوں دیا گیا ہے: عاد بن عوص بن حضرت آدمؑ۔ یہ قوم بھی خدا کی نافرمانیوں اور گناہوں کی وجہ سے صفحۂ ہستی سے مٹا دی گئی۔ تاریخ اقوام عالم میں اس قوم کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔

الست بربکم: یہ قرآن مجید کی ایک آیت کا حصہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ "کیا میں تمہارا رب ہوں؟" قرآن مجید کی سورہ اعراف آیت ۱۷۲ میں اس واقعے کا ذکر کیا گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے سب روحوں کو پیدا کیا تھا تو یہی سوال کیا تھا۔ جس کے جواب میں سب روحوں نے بلیٰ یعنی ہاں کہا تھا۔

قالو بلیٰ:۔ قرآن مجید کے مطابق جب اللہ تعالیٰ نے سب روحوں کو پیدا کیا تو ان سے دریافت کیا "الست بربکم" یعنی کیا میں تمہارا رب ہوں۔ تو ان روحوں نے 'بلیٰ' کہا۔ یعنی ہاں۔ قرآن مجید کی سورہ اعراف ۱۷۲ میں قالو بلیٰ کے الفاظ کے ذریعے سے ان روحوں کے اثبات میں جواب کا ذکر کیا گیا ہے

لمن الملک: یہ قرآن مجید کی اس آیت کا حصہ ہے لمن الملک الیوم یعنی کس کا راج ہے اس دن؟ قرآن مجید میں بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن

http://www.muftbooks.blogspot.com/

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے یہی سوال کرے گا اور خود ہی جواب دے گا۔ للّٰہ الواحد القہار (سورہ مومن ۱۶) یعنی "اللہ کا ہے جو اکیلا ہے دباؤ والا"۔ سرائیکی زبان کے صوفی شاعر کے کلام میں قیامت کے روز پیش آنے والے اس واقعے کا ذکر کئی طرح سے ملتا ہے۔ خواجہ فریدؒ فرماتے ہیں ؎

بھی خوب بتایا باتاں !!
بگھڑے راز انوکھیاں گھاتاں
گم تھیاں کوڑیاں ذات صفاتاں
لمن الملک داد ورہ آیا

قادر بخش بیدلؒ فرماتے ہیں ؎

شاہ حسن دیاں حل ہنگا ماں
تیڈا دین کفر اسلاماں
جا بر و تج جو ڑ ن
لمن الملک پڑھیندا

خودی: محق بخاری کے علاوہ بعض صوفی شعراء کے کلام میں خودی سے مراد انسانی انا یا غرور ہے۔ صوفیا کرام کے خیال مطابق جب تک خودی کو ختم نہیں کیا جاتا۔ اس وقت تک نہ انسان کو خدا مل سکتا ہے اور نہ معراجِ انسانیت حاصل ہو سکتی ہے۔ اس لئے وہ خود بھی اور اپنے مریدوں کو بھی خودی کو ختم کرنے کی ہدایت کرتے رہے۔ لیکن ڈاکٹر اقبالؒ کے ہاں خودی سے مراد خود شناسی ہے جو ایک اہم انسانی خوبی ہے۔ اگرچہ خود شناسی ایک خوبی ہے۔ لیکن ڈاکٹر اقبالؒ نے اس کے لئے "خودی کا لفظ استعمال کرکے جس روایتی مفہوم سے گریز کیا ہے اس کے نتیجے میں خودی کے معنی میں ایک ابہام پیدا ہو گیا ہے۔ اقبالؒ کے ہاں خودی کا ذکر یوں ملتا ہے ؎

خودی ہے زندہ تو ہے فقر بھی شہنشاہی
نہیں ہے سنجر و طغرل سے کم شکوہِ فقیر
خودی ہو زندہ تو دریائے بیکراں پایاب
خودی ہو زندہ تو کہسار پرنیاں و حریر

مَن عَرَفَ نَفسَہٗ فَقَد عَرَفَ رَبَّہٗ: یہ ایک معروف عارفانہ اور دانشمندانہ قول ہے جس کا مطلب ہے کہ جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا۔ صوفیاء کرام

http://www.muftbooks.blogspot.com/

نے اپنے عقائد میں اس قول کو کافی اہمیت دی ہے۔ اور بہت سے صوفی شعراء کے کلام میں اس کا ذکر ملتا ہے۔

عیسیٰ: یہاں عیسےٰ سے مراد حضرت عیسیٰؑ ہیں جو ایک مشہور نبی ہیں۔ جن پر انجیل نازل ہوئی اور جن کے پیروکار عیسائی کہلاتے ہیں۔ مسلمانوں اور عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسےٰؑ بغیر باپ کے حضرت مریم کے بطن سے پیدا ہوئے۔ آپ نے تینتیس ۳۳ سال کی عمر میں وفات پائی اور شادی نہیں کی۔

حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ آپ کو یہودیوں نے مصلوب کیا۔ لیکن کچھ دن بعد آپ زندہ ہو کر آسمان پر چلے گئے اور باپ (اللہ تعالیٰ) کے پہلو میں جا بیٹھے۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ مصلوب نہیں ہوئے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے بخیریت آپ کو آسمان پر اٹھا لیا۔ آپ قیامت سے قبل زمین پر واپس لوٹیں گے۔ احمدیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کو مصلوب کیا گیا لیکن وہ زندہ بچ گئے۔ اور فلسطین سے ہجرت کر کے کشمیر میں مقیم ہوئے۔ یہیں تبلیغ کی اور سری نگر میں فوت ہو کر دفن ہوئے۔

حضرت عیسیٰؑ کی تعلیم عدم تشدد پر مبنی ہے۔ آپ کا پہاڑی خطبہ بڑا معروف ہے۔ جس میں یہودی علماء کے دوغلے کردار پر کڑی نکتہ چینی کی گئی ہے۔ کچھ آزاد خیال مغربی محققین سرے سے حضرت عیسیٰؑ کا وجود ہی تسلیم نہیں کرتے۔

جمجمہ سلطان: جمجمہ کا لغوی معنی سر دار ہے جمجمہ سلطان کا ذکر تاریخ کی کتب میں نہیں ملتا۔ لیکن بعض مذہبی کتب میں اس کا اتنا ذکر ملتا ہے کہ جمجمہ سلطان مصر کا بادشاہ تھا۔ اسے موت کے بعد حضرت عیسیٰؑ نے چالیس دن کے لئے زندہ کیا۔ اس نے اپنی زندگی، موت، عذاب قبر اور دوزخ کی روداد بیان کی نئی زندگی میں وہ ایک نیک انسان ثابت ہوا اور پھر مرنے کے بعد جنت میں داخل ہوا۔

http://www.muftbooks.blogspot.com/

کتابیات

۱۔ قرآن مجید — ترجمہ شاہ رفیع الدین
پتہ:۔ تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور

۲۔ کلیات حمل — مرتبہ: ڈاکٹر نبی بخش بلوچ — باراول ۱۹۵۳ء
پتہ:۔ سندھی ادبی بورڈ۔ حیدر آباد (سندھ)

۳۔ بیدل سندھی — مرتبہ:۔ محمد اسلم رسول پوری — باراول ۱۹۷۸ء
پتہ:۔ بزم ثقافت۔ محلہ مائی مہربان۔ ملتان

۴۔ سندھی اردو لغات — مرتبہ: ڈاکٹر نبی بخش بلوچ، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان۔ باراول ۱۹۵۹ء
پتہ:۔ سندھ یونیورسٹی۔ حیدر آباد (سندھ)

۵۔ اسلامی انسائیکلوپیڈیا — مرتبہ: محبوب عالم — باراول ۱۹۳۳ء
پتہ:۔ محبوب عالم پیسہ اخبار پیسہ اخبار سٹریٹ۔ لاہور

۶۔ خلیفہ صاحب جو رسالو — مرتبہ: ڈاکٹر نبی بخش بلوچ — باراوّل ۱۹۶۶ء
پتہ:۔ سندھی ادبی بورڈ۔ سول لائن حیدر آباد (سندھ)

۷۔ تقویم سن ہجری و عیسوی — مرتبہ:۔ ابوالنصر محمد خالدی — بار دوم ۱۹۵۲ء
پتہ:۔ انجمن ترقیٔ اردو۔ کراچی (سندھ)

http://www.muftbooks.blogspot.com/

سرائیکی شاعری

منتخب کلام • قادر بخش بیدل

منتخب کلام • سچل سرمست

مرتبہ: محمد اسلم رسولپوری

بزمِ ثقافت: محلہ مائی مہربان
ملتان

http://www.muftbooks.blogspot.com/